WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

جمعتہ المبارک
28 نومبر 2025
FRIDAY
28 NOVEMBER - 2025

صفحہ 08 برازیل کے سابق صدر بولسونارو کی سزا پر عملدرآمد

صفحہ 08 احمد آباد ۲۰۳۰ء کے کامن ویلتھ کھیلوں کی میزبانی کرے گا

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | جلد: 15 | شمارہ نمبر: 277 | صفحات: 08 | قیمت: 02 روپے

دنیا یک قطبی لمحے کے ذریعے ایک ’’غیر یقینی اور ٹوٹے ہوئی ترتیب‘‘ کی شکار

قومی سلامتی، روکتھام اور جنگ لڑنے کی طرف جھکاؤ

احترام، بات چیت، تعاون، خوشحالی اور سلامتی بھارت کی پالیسی: آرمی چیف

سری نگر ۲۷، نومبر جے کے این ایس آرمی چیف جنرل اوپیندر دویدی نے جمعرات کو کہا کہ دنیا سرد جنگ کے دو قطبی پن سے ایک مختصر یک قطبی لمحے کے ذریعے ایک 'غیر یقینی اور ٹوٹے ہوئے ترتیب' کی طرف بڑھ گئی ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ طویل ٹکراؤ کم ہو رہا ہے اور جامع تنازعات بڑھ رہے ہیں۔ جے کے این ایس مانٹرینگ ڈیسک کے مطابق چانکیا ڈیفنس ڈائیلاگ کے تیسرے ایڈیشن کے افتتاحی سیشن میں اپنے خطاب میں، یہاں فوج کے زیر اہتمام ایک کلیدی کانفرنس، آرمی چیف جنرل اوپیندر دویدی نے "اسپرنگ بورڈز کے ایک سیٹ' کا خاکہ پیش کیا جو فورس کے

لیے تبدیلی کے سالوں کو آگے بڑھائے گا، تاکہ اس تیزی سے ابھرتے ہوئے عالمی منظر نامے میں فیصلہ کن اور مستقبل کے لیے تیار رہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایک بڑھتی ہوئی کثیر قطبی دنیا میں رہ رہے ہیں، جہاں بڑی طاقتیں مسلسل آپس میں لڑ رہی ہیں اور مقابلہ کر رہی ہیں۔ دنیا ایک مختصر یک قطبی لمحے کے ذریعے سرد جنگ کی دو قطبی حیثیت/102

نائب وزیر اعلیٰ اقتدار کے حصول کیلئے ہی نیشنل کانفرنس میں شامل ہوئے ہیں / آغا روح اللہ

سرینگر 27 نومبر اے پی آئی نائب وزیر اعلیٰ کو اقتدار کا بھوکا قرار دیتے ہوئے سرینگر، گاندربل، بڈگام حلقے کے ممبر پارلیمنٹ نے کہا کہ نائب وزیر اعلیٰ کو 370، 35A کا کوئی غم نہیں وہ اقتدار کیلئے نیشنل کانفرنس میں شامل ہوئے اور اقتدار کی وجہ سے وہ پہلے پی ڈی پی میں اور بعد میں بی جے پی میں بھی شامل ہوئے تھے۔ کل آر ایس ایس کی جانب سے اُسے اقتدار کی پیشکش کی جائے تو وہ وہاں جانے میں بھی گریز نہیں/101

دہلی لال قلعہ دھماکہ

ملزم جاسر بلال وانی کی NIA کی تحویل میں 7 دن کی توسیع

17 نومبر کو سری نگر سے گرفتار، سازش میں کلیدی رول کا الزام

سری نگر ۲۷، نومبر جے کے این ایس دہلی کی پٹیالہ ہاؤس کورٹ نے لال قلعہ دھماکہ کیس کے ملزم ڈاکٹر عمر نبی کے ساتھی جاسر بلال وانی عرف دانش کی قومی تحقیقاتی ایجنسی NIA کی تحویل میں توسیع کر دی۔ جے کے این ایس مانٹرینگ ڈیسک کے مطابق جمعرات کو جاسر بلال وانی کی این آئی اے کی حراست ختم ہو رہی تھی، جس کے بعد انہیں عدالت میں پیش کیا گیا۔ عدالت نے دانش کو 18 نومبر تک این آئی اے/103

آپریشن سندور کی کامیابی ہماری انسداد دہشت گردی اور دفاعی حکمت عملی کا فیصلہ کن لمحہ

سرحدوں کی حفاظت کے ساتھ ساتھ سرحدی علاقوں کے

لوگوں کو راحت پہنچانے کیلئے فوج نے ہمیشہ اپنی خدمات انجام دی / صدر ہند

سرینگر 27 نومبر اے پی آئی آپریشن سندور کو بھارت کی طاقت کا بین ثبوت قرار دیتے ہوئے صدر ہند نے کہا کہ بھارتیہ مسلح افواج نے ہندوستان کی دفاع کیلئے ہمیشہ پیش ورانہ مہارت اور حب الوطنی کی اعلیٰ مثال قائم کی ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق چانکیہ ڈیفنس ڈائلاگ 2025 کے افتتاح اجلاس کی صدارت کے موقعے پر صدر ہند دروپدی مرمو نے نئی دہلی میں کہا

کہ بھارتی فوج کے زیر اہتمام سیمینار چانکیائی ڈیفنس ڈیلاگ ہمارے عزم اور قوت ارادی کی نشانی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارتی مسلح افواج نے ہندوستان کی خود مختاری کے دفاع میں ہمیشہ پیش ورانہ مہارت اور حب الوطنی کی مثال قائم کی ہے، ہر سیکورٹی چیلنج چاہیے وہ روایتی ہو یا انسداد بغاوت، انسانی بحران ہمارے سیکورٹی اہلکاروں نے غیر معمولی صلاحیت، عزم، مطابقت کا مظاہرہ کیا۔ آپریشن سندور کی حالیہ کامیابی ہماری، انسداد دہشت گردی اور دفاعی حکمت عملی کا ایک فیصلہ کن لمحہ ہے۔ دنیا نے نہ صرف بھارت کی فوجی صلاحیت/104

61 ہزار کے قریب عارضی ملازمین کو مستقل نوکریاں فراہم کرنے کے فارمولے پر کام کر رہے ہیں / سنیل شرما

سرینگر 27 نومبر اے پی آئی عارضی ملازمین کو راحت دلانے کا عندیہ دیتے ہوئے قائد حزب اختلاف نے کہا کہ جلد ہی عارضی ملازمین کے ساتھ ان کی ملاقات ہوگی اور ہم ان کو مستقل نوکریاں فراہم کرانے کیلئے مرکزی سرکار کے سامنے ہاتھ پھیلانے سے بھی گریز نہیں کرینگے۔ سرکار گرانے کا کوئی منصوبہ نہیں، اگر سرکار کو گر جائے اس کی بھی ضمانت نہیں دے سکتے۔ نیشنل کانفرنس کا کوئی بھی ممبر/105

کشمیر میں ملی ٹنٹ سرگرمیوں کا سدباب اور علیحدگی پسندانہ پروپگنڈے کی روکتھام

کالعدم جماعت اسلامی کیخلاف پولیس کا بڑا کریک ڈاؤن

شمالی، وسطی اور جنوبی کشمیر میں متعدد مقامات پر تلاشی، قابل اعتراض مواد ضبط: حکام

سری نگر ۲۷، نومبر جے کے این ایس حکام نے بتایا کہ جموں وکشمیر پولیس نے جمعرات کو وادی کشمیر میں کالعدم جماعت اسلامی کے خلاف کریک ڈاؤن کے ایک حصے کے طور پر متعدد مقامات پر چھاپے مارے۔ جے کے این ایس کو معلوم ہوا کہ جنوبی کشمیر میں اننت ناگ، پلوامہ کولگام، شوپیان اضلاع، وسطی کشمیر میں ضلع بڈگام اور شمالی کشمیر میں کپواڑہ ضلع میں کالعدم جماعت سے وابستہ ارکان اور ممبران کے گھروں اور دیگر مقامات پر تلاشی لی گئی۔ عہدیداروں نے بتایا کہ چھاپوں کے دوران رہائشی احاطوں اور دیگر مقامات کو نشانہ بنایا جو کالعدم جماعت اسلامی کے ارکان اور ان کے ساتھیوں سے منسلک تھے۔ حکام نے بتایا کہ یہ کارروائی دہشت گردی کے ماحولیاتی نظام اور اس کے معاون ڈھانچے کو ختم کرنے کی جاری کوششوں کے حصے کے طور پر عمل میں لائی گئی۔ انہوں نے کہا کہ یہ کارروائی قابل اعتماد انٹیلی جنس کے بعد کی گئی جس سے پتہ چلتا ہے کہ کالعدم جماعت اسلامی کے کچھ ارکان ملک دشمن سرگرمیوں میں ملوث تھے۔ حکام نے مزید بتایا کہ کالعدم تنظیم جماعت اسلامی اور متعلقہ اداروں سے منسلک افراد کے گھروں سے الیکٹرانک آلات، دستاویزات اور لٹریچر قبضے میں لے لیا گیا۔ حکام کے مطابق، تمام برآمد شدہ مواد کو تفصیلی جانچ کے لیے ضبط کر لیا گیا ہے۔ حکام نے بتایا کہ شمالی کشمیر کے کپواڑہ ضلع میں، واری پورہ ہندواڑہ میں واقع جامعہ اسلامیہ انسٹی ٹیوٹ میں بھی تلاشی لی گئی، ان معلومات کی بنیاد پر جو مشتبہ غیر قانونی سرگرمیوں اور جماعت اسلامی کے ساتھ ممکنہ روابط کی نشاندہی کرتی ہیں۔ اس دوران شوپیاں، کولگام اور اننت ناگ میں بھی جماعت اسلامی سے منسلک مقامات پر پولیس/106

وقف بورڈ ترقی اور تبدیلی کا مترادف ہے: درخشاں

درگاہ حضرت بل سری نگر میں جدید کثیر المقاصد شیش خانہ کا افتتاح

سری نگر 27 نومبر کے این ایس جموں و کشمیر وقف بورڈ کی چیئر پرسن ڈاکٹر سید درخشاں اندرابی نے آج سری نگر کی درگاہ حضرت بل میں جدید ترین شیش خانہ کا افتتاح کیا۔ وقف چیئر پرسن کے ہمراہ بورڈ کے رکن ڈاکٹر غلام نبی حلیم، بورڈ کے ایگزیکٹیو مجسٹریٹ اشتیاق محی الدین، حضرت بل کے امام مولوی ریاض الحق، درگاہ کے سجادہ نشین غلام محی الدین بانڈے، امام خطیب مولانا سید مشتاق کھوسپوری، ایڈمنسٹریٹر خورشید وانی، سول سوسائٹی کے نمائندے

شکیل احمد خان، محمد شفیع قریشی اور عبد الحمید نعیمی بھی موجود تھے۔ ڈاکٹر اندرابی نے درگاہ پر مجلس دعا میں شرکت کی اور سب کے لیے امن اور خوشحالی کی دعا کی۔ بعد ازاں وقف چیئر پرسن نے کیمپس میں ایک متاثر کن اجتماع سے خطاب کیا جہاں انہوں نے/107

شیلندر کمار نے زرعی اور باغبانی شعبے کیلئے

قبل از بجٹ جائزہ میٹنگ کی صدارت کی

جموں انفور ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ زرعی پیداوار (اے پی ڈی) شیلندر کمار نے جموں و کشمیر کے زرعی اور باغبانی شعبوں کے لئے 2025-26 کے نظر ثانی شدہ تخمینے (آر ای) اور 2026-27 کے بجٹ تخمینے (بی ای) پر تبادلہ خیال کرنے کے لئے قبل از بجٹ میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں کیپکس، ایچ اے ڈی پی، ایس اے ایس سی آئی، سی ایس ایس اور نبارڈ کے تحت اخراجات اور مجوزہ مختص رقم کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ محکمہ زراعت اور باغبانی کے تمام سربراہان کے ساتھ منصوبہ بندی، فائنانس اور ضلعی افسران نے کرشی بھون تالاب تلو جموں میں میٹنگ میں شرکت کی جبکہ صوبہ کشمیر کے افسران نے ڈائریکٹوریٹ آف ایگری کلچر کشمیر سے بذریعہ ورچیول موڈ میٹنگ/108

جاوید رانا نے مینڈھر میں نئے شروع کئے گئے

ترقیاتی منصوبوں کی عمل آوری کے روڈ میپ کا جائزہ لیا

مینڈھر انفور وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور نے منکوٹ بلاک میں 80 کروڑ روپے مالیت کے ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح اور سنگِ بنیاد رکھنے کے ایک دن بعد آج مینڈھر میں ایک جامع جائزہ میٹنگ منعقد کی تاکہ ڈویژن بھر میں جاری کاموں کی عمل آوری کے روڈ میپ اور پیش رفت کا جائزہ لیا جا سکے۔ میٹنگ میں اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ، اسسٹنٹ کمشنر پنچایت، جل شکتی، پی ڈبلیو ڈی، پی ایم جی ایس وائی، آر ای ڈبلیو اور پی ڈی ڈی کے ایگزیکٹیو انجینئروں، ڈپٹی چیف ایجوکیشن آفیسر اور مینڈھر، بالاکوٹ اور منکوٹ کے بلاک ڈیولپمنٹ افسران نے شرکت کی جنہوں نے اپنے متعلقہ محکموں کے تحت شروع کئے گئے مختلف منصوبوں کی صورتحال کے بارے میں وزیر موصوف کو آگاہ کیا۔ وزیر جاوید رانا نے میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ بڑے پیمانے پر جاری ترقیاتی عمل سرحدی علاقے کے لئے ایک سنگِ میل کی حیثیت رکھتا ہے اور اب یہ ضروری ہے کہ تمام/109

آئی آئی ٹی ایف۔ 2025 کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر جموں وکشمیر پویلین کو شرکا اور وزیٹروں سے شاندار رسپانس ملا

نئی دہلی انفور جموں وکشمیر پویلین نے 44ویں انڈیا انٹرنیشنل ٹریڈ فیئر (آئی آئی ٹی ایف)۔ 2025 میں ایک بہت کامیاب انعقاد کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا جس میں تقریباً 13.50 کروڑ روپے کی فوری فروخت ہوئی اور شرکا کے لئے زائد از 6000 تجارتی روابط حاصل کئے گئے۔ یہ نتائج جموں وکشمیر کی متنوع مصنوعات، بشمول عالمی شہرت یافتہ ہینڈی کرافٹس، ہینڈلومز، زرعی اور باغبانی مصنوعات کے لئے مضبوط/110

کشمیر وادی میں سردی کی شدت میں اضافے کا سلسلہ جاری

سرینگر میں ایک اور سرد ترین رات ریکارڈ

شوپیان منفی 6.5 درج، 10 دسمبر تک موسم میں کوئی تبدیلی کا امکان، سردیاں بڑھنے کا امکان

سری نگر 27 نومبر کے این ایس جموں وکشمیر میں سردی کی شدت میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے جہاں گزشتہ رات سرینگر کی ایک اور سرد ترین رات ریکارڈ ہوئی ہے۔ اس دوران پہاڑی ضلع شوپیان میں گزشتہ رات کا درجہ حرارت منفی 6.5 ڈگری ریکارڈ ہوئی ہے۔ جبکہ محکمہ موسمیات کے مطابق بعض علاقوں میں آنے والے دنوں میں سردی بڑھنے کا امکان ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے مطابق وادی کشمیر میں جاری خشک موسم کے بیچ ٹھٹھرتی سردیوں کا راج برابر قائم ہے اور اس دوران سری نگر میں رواں موسم کی ایک اور سرد ترین رات ریکارڈ ہوئی ہے۔ اور اس دوران سری نگر میں رواں موسم کی ایک اور سرد ترین رات ریکارڈ ہوئی جبکہ محکمہ موسمیات کے مطابق بعض علاقوں میں آنے والے دنوں میں سردی بڑھنے کا امکان ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے مطابق وادی کشمیر میں جاری خشک موسم کے بیچ ٹھٹھرتی سردیوں کا راج برابر قائم ہے اور اس دوران سری نگر میں رواں موسم کی ایک اور سرد ترین رات ریکارڈ ہوئی ہے۔ اور اس دوران سری نگر میں رواں موسم کی ایک اور سرد ترین رات ریکارڈ ہو محکمہ موسمیات کے مطابق وادی میں 10 دسمبر تک موسم میں بڑے پیمانے پر کسی تبدیلی کا کوئی امکان نہیں ہے تاہم اس دوران درجہ حرارت میں مزید گراوٹ متوقع ہے۔ کشمیر ویدر کے مطابق گرمائی دارلحکومت سری نگر میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 4.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے اور اس طرح رواں سیزن کی اب تک کی سرد ترین رات ریکارڈ ہوئی ہے۔ وادی میں جنوبی کشمیر کا ضلع شوپیاں سرد ترین علاقہ رہا ہے جہاں کم سے کم درجہ حرارت منفی 6.5 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ وادی کے مشہور سیاحتی مقامات پہلگام اور گلمرگ میں کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب منفی 5.0 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 1.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ جنوبی کشمیر کے اننت ناگ، پلوامہ اور کولگام اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب منفی 5.7 ڈگری سینٹی گریڈ، منفی 5.8 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 2.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ سرحدی ضلع کپواڑہ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 4.4 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ گیٹ وے آف کشمیر کے نام سے مشہور قصبہ قاضی گنڈ میں شبانہ درجہ حرارت منفی 4.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ شمالی کشمیر کے بارہمولہ اور بانڈی پورہ اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب منفی 5.8 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 4.5 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ وسطی کشمیر کے بڈگام اور گاندربل اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب/112

جموں وکشمیر ملک کا تاج، لوگ امن، ترقی، خوشحالی کے متمنی

عسکریت آخری ہچکولے کھا رہی ہے،

جموں وکشمیر کے نوجوانوں کی صلاحیتوں کا موازنہ نہیں کیا جا سکتا / امیت شاہ

سرینگر 27 نومبر اے پی آئی جموں وکشمیر جو بھارت کا تاج قرار دیتے ہوئے وزیر داخلہ نے یوم آئین کے موقعہ پر آئین کا کشمیری ترجمہ کرنے پر جموں وکشمیر کے لوگوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر ایک نئے دور میں داخل ہوا ہے۔ امن ترقی، خوشحالی کو جموں وکشمیر کے لوگوں نے اپنا مقصد بنایا ہے، عسکریت آخری ہچکولے کھا رہی ہے اور علیحدگی پسندی کے رجحان کو اب وہ پذیرائی حاصل نہیں ہے جس کیلئے اسے جانا جاتا تھا۔ فلسطی تیزی کے ساتھ خود سپردگی کی راہ پر گامزن ہو گئے ہیں اور آنے والے سالوں کے دوران فلسلواد پوری طرح سے ختم ہوگا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق آئین کا کشمیری ترجمہ دستیاب ہونے پر مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے

جموں وکشمیر کے لوگوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں آئین کی بالادستی ہے اور اس آئین کے ہوتے ہوئے 370، 35A کا خاتمہ بھی عمل میں لایا گیا۔ جموں وکشمیر میں امن پھر سے لوٹ آنے کا عندیہ دیتے ہوئے وزیر داخلہ نے کہا کہ جموں وکشمیر کا عوام اب سبز باغ دیکھنے کے خواہاں نہیں ہیں انہیں اب گمراہ نہیں کیا جا سکتا، وہ حقیقت کو پوری طرح سے سمجھ چکے ہیں کہ انہیں استعمال کر کے ان کے نوجوانوں کے ہاتھوں میں بندوق تھما دی/111

فلسطین۔۔۔ ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

محفوظ النبی خان

اٹھو! ورنہ حشر نہیں ہوگا پھر کبھی

غزہ اور مغربی کنارہ سمیت مقبوضہ فلسطین میں اسرائیلی بربریت کا لامتناہی سلسلہ جاری ہے۔ ہزاروں فلسطینی بچے، بوڑھے، خواتین اور جوان شہید کردیے گئے ہیں جب کہ دیگر ہزاروں مظلوم فلسطینی اسرائیل کی فضائی وزمینی گولہ باری کے نتیجے میں زخمی ہوچکے ہیں۔

ہزاروں معصوم فلسطینی اپنی ہی سرزمین میں عرصہ دراز سے اسرائیلی جیلوں میں مقید ہیں جن میں بڑی تعداد میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں۔

لاکھوں مکانات، سیکڑوں اسکول، اسپتال مساجد وگرجا گھر اور دیگر عمارتیں زمین بوس ہوگئی ہیں جس کے نتیجے میں لاکھوں نہتے اور پرامن فلسطینی بے گھر وبے بس ہوکر کھلے آسمان تلے موسمی صعوبتیں جھیلنے پر مجبور ہیں۔

دوسری جانب امریکا برطانیہ، فرانس، جرمنی ومغربی ممالک کے حکمران **7** اکتوبر کو ہونے والی حماس کی کارروائی کو بنیاد بنا کر فلسطینیوں کی منظم نسل کشی کی سرپرستی میں مصروف ہیں۔ اس صورت حال میں مسلم حکومتوں کا یہ فرض ہے کہ ان جنگ باز لیڈروں کو اپنے بھرپور کمیونیکیشن اسکلز اور سیاسی واقتصادی وزن کے ساتھ یہ باور کروایا جائے کہ حماس کا ردعمل عین فطری تھا۔

یہ بات بالکل واضح ہے کہ حماس فلسطینی علاقے غزہ کی ایک منتخب جمہوری حقیقت ہے۔ یہ باور کروانا بھی ضروری ہے کہ غزہ کی پٹی پر حماس کے ٹھکانوں کو نشانہ بنانے کے بہانے اسرائیل آئے دن غزہ کی پٹی پر دراندازی کرتا رہتا ہے جس کے نتیجے میں سیکڑوں نہتے و پرامن فلسطینی زندگی کی بازی ہار بیٹھتے ہیں جب کہ زندہ رہ جانے والوں کی زندگی سترہ سالہ اسرائیلی محاصرے میں اجیرن ہوگئی ہے۔

اس معاملے کے مختلف پہلوؤں کا ذکر اگلی سطور میں کرنے سے قبل یہ ضروری ہوگا کہ یہ جائزہ لیا جائے کہ ان تمام قربانیوں کے نتیجے میں پیدا ہونے والی صورت حال میں فلسطینی کاز کے لیے دنیا بھر میں سامنے آنے والے عظیم عوامی ردعمل کے مثبت پہلوؤں کو کس طرح نہ صرف فلسطین کی آزاد ریاست کے حصول کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے بلکہ اس سے کشمیر سمیت دیگر خطوں میں بسنے والے عوام کے انسانی، قومی اور سیاسی حقوق کی جدوجہد کو بھی نتیجہ خیز بنایا جاسکتا ہے۔

اس سلسلے میں مسلم انٹیلیجنشیا مذکورہ مقاصد کے حصول کے لیے اپنا موثر کردار ادا کرسکتی ہے تاہم اس مسلم انٹلی جینشیا کو مزید کوئی وقت ضائع کیے بغیر منظم کرنے کی اشد ضرورت ہے۔

پوری دنیا خصوصاً مغربی ممالک کے عوام جس انسانیت دوستی اور جذبے کے ساتھ اسرائیلی افواج کی جانب سے ہونے والے قتل عام کے خلاف مظلوم فلسطینیوں کے ساتھ یکجہتی کا مظاہرہ کر رہے ہیں حالیہ ادوار میں اس کی کوئی نظیر نہیں ملتی۔

برطانیہ، امریکا، کینیڈا، فرانس، جرمنی، آسٹریلیا، لاطینی امریکا، جاپان، فلپائن، تھائی لینڈ اور یورپی یونین جیسے ممالک میں عوام کی کثیر تعداد نے آزاد احتجاج اور مظاہروں میں جس طرح شرکت کی وہ عوامی سطح پر اسرائیل کی تاریخی شکست ہے۔ مسلم انٹیلیجنشیا کو چاہیے کہ وہ ان ممالک کی عوام کے جذبات کو شعور میں تبدیل کرنے کی منظم کوشش کرے، جس کے لیے باقاعدہ ایک لائحہ عمل اور حکمت عملی کی ضرورت ہے۔

اس مقصد کے لیے فلسطین پر اسرائیلی جارحیت وخوں ریزی کے ڈوکومنٹڈ ویڈیو ثبوت (ڈوکومنٹریز) بنا کر اسے دنیا بھر میں پھیلانے کی فوری ضرورت ہے۔

اگر الیکٹرانک، پرنٹ اور سوشل میڈیا کے ذریعے اس ہدف کو حاصل کرلیا جائے تو یہ ایک عظیم ذہنی وفکری انقلاب کا پیش خیمہ ہوگا جو بالآخر کرہ ارض پر طبقاتی لعنتوں اور جنگی جنونیوں کے خلاف فیصلہ کن جدوجہد کو مہمیز دے گا۔ شاید مسلم ممالک کی حکومتیں بہ وجوہ یہ منصوبہ تشکیل دینے اور اس پر عمل درآمد کرنے پر مشکل محسوس کریں مگر جنوبی افریقہ کی حکومت نے باضابطہ طور پر مقبوضہ فلسطین میں اسرائیلی جنگی جرائم کے خلاف عالمی عدالت انصاف INTERNATIONAL (JUSTICECOURTOF) سے رجوع کرلیا ہے جو وقت کی عین ضرورت ہے۔

اس ضمن میں بین الریاستی تنظیموں مثلاً او آئی سی، عرب لیگ، معتمر عالم اسلامی ومسلم ورلڈ لیگ کے علاوہ پاکستان، ترکی، قطر، کویت، الجزائر، انڈونیشیا، ملیشیا، بنگلادیش، ایران وبعض دیگر مسلم ممالک میں قائم سول سوسائٹی وغیرسرکاری تنظیمیں اور مذہبی سیاسی تنظیمیں بھی اس سلسلے میں اپنا کردار ادا کرسکتی ہیں جب کہ انفرادی طور پر بھی بین الاقوامی شخصیات اس کاز میں معاون ثابت ہوں گی۔

اس مقصد کے لیے مغربی ودیگر غیرمسلم ممالک میں جن تنظیموں نے فلسطین سے یکجہتی کے لیے مظاہروں کا اہتمام کیا، ان سے فوری روابط قائم کرنے اور ان کو عالمی امن ومحکوم انسانیت کی بحالی کے لیے مستقل بنیادوں پر منظم ومتحرک رکھنے کے اقدامات کرنا ضروری ہیں۔

یہاں یہ ذکر کرنا ضروری ہے کہ مظلوم مسلمانوں کے حق میں بلند ہونے والی غیرمسلم آوازیں نہ صرف زیادہ وزن رکھتی ہیں بلکہ اپنے حکمرانوں کو بھی حقیقتاً انسانیت دوست اقدامات اٹھانے پر مجبور کرسکتی ہے۔

مسجد اقصیٰ وفلسطین کی آزادی کی جدوجہد میں یہ تاریخی حقیقت ہمیشہ یاد رکھنی چاہیے کہ ایک صہیونی اور استعماری منصوبے کے تحت ارض مقدس پر برطانوی تسلط کے دور میں دنیا بھر سے یہودیوں کو لا کر آباد کیا گیا جس کا باقاعدہ آغاز پہلی جنگ عظیم کے اواخر میں بالفورڈ کلیئریشن کے ذریعے کیا گیا۔

یہ وہ دور تھا جب جنگ عظیم اول میں جرمنی کے ساتھ ساتھ سلطنت عثمانیہ کو بھی شکست کا سامنا کرنا پڑا جس کے نتیجے میں خلافت عثمانیہ میں شامل متعدد عرب ممالک میں جغرافیائی قومیت کے نام پر برطانیہ کی مدد سے علیحدہ قومی ریاستیں قائم ہوئیں۔

جنگ عظیم دوم کے بعد اس میں مزید اضافہ ہوا۔ برصغیر جنوبی ایشیا میں مولانا محمد علی جوہر کی زیر قیادت تحریک خلافت درحقیقت خلافت کے ادارے کو کسی نہ کسی شکل میں برقرار رکھ کر مسلمانوں کی مرکزیت کو باقی رکھنا مطمع نظر تھا، لیکن خلافت عثمانیہ میں شامل علاقوں کے اپنے اپنے قومی وطن کی تشکیل سے اس کے سوا کوئی چارہ کار نہ رہا کہ ترکی (ترکیہ) اپنی ریاست کو جمہوری خطوط پر استوار کرتا۔ درحقیقت مولانا محمد علی جوہر کی دوررس نگاہیں فلسطین میں بربادی کے آثار دیکھ رہی تھیں جو آج اپنی پوری شدت کے ساتھ نظر آرہے ہیں۔

مسلم مبلغین کی جانب سے اکثر کہا جاتا ہے کہ اسلام دنیا کا سب سے تیزی کے ساتھ پھیلنے والا مذہب ہے۔ شاید یہی وجہ ہے کہ مغربی پالیسی ساز شخصیات واداروں جن میں تھنک ٹینک اور میڈیا شامل ہے، اسلاموفوبیا پر مشتمل پروپیگنڈا کے ذریعے فروغ اسلام کو روکنے کی سعی کر رہے ہیں۔ مبلغین تبلیغ اسلام کے لیے جہاں ایک طرف قرآن وسنت کا درس دیتے ہیں وہیں اسلاف کے جذبہ ایمانی اور کارناموں کا بھی ذکر ہوتا ہے۔

اسلاف کے کارناموں بالخصوص صبر واستقلال اور حق پرستی کا عملی نمونہ آج غزہ میں پوری دنیا دیکھ رہی ہے۔ اس جذبہ ایمانی کو جیتے جاگتے نمونے کے طور پر غیرمسلموں کو پیش کرکے انہیں اسلام کی طرف راغب کرنے کا کام بھی اسی صورت حال کے تناظر میں بہترین انداز میں لیا جاسکتا ہے جو بلاشبہ اسلام کی عظیم خدمت اور شہدائے فلسطین کی قربانیوں کا ثمر ہوگا۔

اس ضمن یہ مثال انتہائی اہمیت کی حامل ہے کہ گذشتہ دنوں آسٹریلیا کے شہر میلبورن میں تین غیرمسلم خواتین نے غزہ کے مسلمانوں کے جذبہ ایمانی سے متاثر ہوکر اسلام قبول کیا جو کہ ابتدا ہے۔ مبلغین اسلام کو یہ حقیقت بھی دنیا کے سامنے پوری شدت کے ساتھ اجاگر کرنے کی ضرورت ہے کہ یہودی حضرت موسیٰ علیہ السلام کے امتی ہونے کے دعوے دار ہیں مگر ان کا طرز عمل فرعون والا ہے۔

فرعون معصوم بچوں کو زندہ درگور کروا دیتا تھا۔ اسرائیل کے صہیونی بھی آج فلسطینی بچوں کے قتل عام بلکہ نسل کشی میں مصروف ہیں۔ توقع ہے کہ مسلم انٹیلیجنشیا مذکورہ مندرجات پر غور کرکے عملی اقدامات کرے گی اور اس صورت حال کو انسانیت کی بہتری کے لیے استعمال کیا جائے گا۔

اسرائیل اور امریکا کے فطری اتحاد کے تناظر میں یہ مماثلت بھی پائی جاتی ہے کہ شمالی امریکا کی آبادی ان تارکین وطن پر مشتمل ہے جو سولہویں صدی عیسوی میں یورپی ممالک کے حالات سے برگشتہ ہوکر بہتر مستقبل کی تلاش میں نکلے اور بروز طاقت شمالی امریکا کی پرامن مقامی آبادی کو زیرنگیں کرکے خود شمالی امریکا کے مالک بن بیٹھے۔ فلسطین میں بھی یہی تاریخ دہرائی گئی اور دنیا بھر سے لائے گئے یہودیوں نے امریکا، برطانیہ اور فرانس کی مدد سے فلسطین کی سرزمین پر قبضہ جمالیا اور مقامی آبادی کو دوسرے درجہ کا شہری بننے پر مجبور کردیا۔

تاہم شمالی امریکا کے برعکس فلسطین میں مقامی آبادی کی جانب سے قابضین کو شدید مزاحمت کا سامنا کرنا پڑا جو امریکا اور اسرائیل کی تمام تر عسکری واقتصادی قوت کے باوجود آج بھی جاری ہے۔ فلسطینی عوام کی اس جرآت مندی جیسی کوئی دوسری مثال آج کے دور میں نہیں ملتی۔ ارض فلسطین پر یہودیوں کے دعوے کی کوئی اصل نہیں۔

یہ سرزمین فلسطینیوں کی ہے جو اپنے آباؤاجداد کے زمانے سے یہاں آباد ہیں اور نیشن اسٹیٹس کے جدید دور کے آنے تک فلسطینی قوم کی ہی بنیادیں یہاں قائم رہی ہیں جن کو قدیم تاریخ کے دعوے پر رد نہیں کیا جاسکتا۔ فلسطین کل بھی فلسطینیوں کا تھا آج بھی فلسطینیوں کا ہے اور آئندہ بھی فلسطینیوں کا ہی رہے گا۔

اسلام کا پیغام مجبت ہے

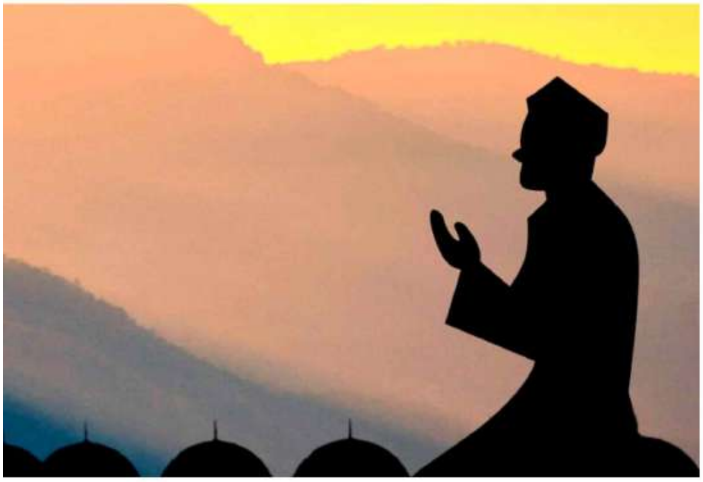

تحریر۔۔۔۔
مفتی سیف اللہ سعیدی

اللہ تعالیٰ نے دین اسلام کی جملہ تعلیمات میں رحمت، محبت، شفقت، نرمی، لطف وکرم اور عفو درگزر کو بنیادی اہمیت دی ہے۔ دین اسلام کی جملہ تعلیمات بالواسطہ یا بلاواسطہ محبت ہی کے تصور پر قائم ہیں۔

اس لیے کہ ان جملہ تعلیمات میں موجود شفقت، الفت، بخشش، لطف وکرم اور درگزر کے عنوانات جذبہ محبت ہی کی وجہ سے تشکیل پاتے ہیں۔ مثال کے طور پر جب اسلام شریعت محمدی ﷺ کی شکل میں اور امر ونواہی پر مبنی احکام وقوانین دیتا ہے تو یہ شرعی احکام وقوانین بھی انسان کی فکری کم زوریوں کے پیش نظر اسے آسانی اور سہولت دیتے نظر آتا ہے، انسان کو یہ سہولت وآسانی فراہم کرنا دین اسلام کا طرہ امتیاز اور نوع انسانی سے محبت کا مظہر ہے۔

دین اسلام کے دین محبت ہونے کی اس سے بڑی دلیل اور کیا ہوسکتی ہے کہ قرآنی تعلیمات کے ساتھ حضور نبی اکرم ﷺ کی سیرت، قول وعمل اور تعلیم وتربیت کا سارا خلاصہ ہی بنی نوع انسان اور ساری مخلوق سے محبت وشفقت ہے۔

اللہ رب العزت نے سورۃ البروج میں اپنا ذکر کرتے ہوئے دو صفات بیان فرمائیں:

''ھوالغفورالودود'' مفہوم: ''وہ بڑا بخشنے والا۔ بہت محبت فرمانے والا ہے۔''

گویا تقاضائے دین یہ ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے اخلاق جمیلہ میں رنگ جائیں، کیوں کہ یہی کمال بندگی ومسلمانی ہے کہ ہم اللہ کے اخلاق حسنہ میں رنگے جائیں۔

اللہ تعالیٰ نے غفور کے ساتھ اپنی دوسری صفت الودود بھی بیان فرمائی۔ اللہ تعالیٰ کا اپنے دو اسماء کو جوڑنا حکمت کے تحت ہوتا ہے، ان کے اندر معنوی ربط ہوتا ہے۔ سوال پیدا یہ ہوتا ہے کہ وہ کیسے اور کیوں معاف کرتا ہے، اگلے اسم کے ذریعہ اس کا جواب دیا کہ وہ ''ودود'' (محبت کرنے والا) ہے اور جو محبت کرنے والا ہوتا ہے وہ معاف کردیتا ہے۔

اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ اس کے بندے بھی اس کی طرح عفو ودرگزر اور تمام انسانوں (دوست ہو یا دشمن) کے لیے لطف وکرم کا پیکر اتم بن جائیں۔ اگر وہ لوگوں کی لغزش اور خطاؤں کو معاف نہیں کرسکتے تو اللہ سے یہ توقع کس طرح کرسکتے ہو کہ وہ ان کی لغزشوں اور خطاؤں کو معاف کردے گا۔ اگر اللہ تعالیٰ سے لطف وکرم چاہتے ہو تو تمہیں بھی پیکر لطف وکرم بننا ہوگا۔

دین اسلام میں محبت کو بنیادی اور کلیدی حیثیت حاصل ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ کا مفہوم: ''اور جو لوگ ایمان والے ہیں وہ (ہر ایک سے بڑھ کر) اللہ سے بہت ہی زیادہ محبت کرتے ہیں۔'' (البقرہ)

اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے محبت کو ایمان والوں کی پہنچان قرار دیا ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ آقا ﷺ نے فرمایا، مفہوم:

''بے شک! دین آسان (اور نرم) ہے اور جو کوئی اسے مشکل (اور سخت) بنائے گا تو یہ اسی پر غالب آجائے گا۔'' (بخاری)

ایک اور روایت میں حضور نبی اکرم ﷺ نے تعلیم اُمت کے لیے سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا، مفہوم:

''اے عائشہ! اللہ تعالیٰ نرمی کرنے والا ہے اور نرمی کو پسند کرتا ہے، وہ نرمی پر اتنا عطا فرماتا ہے کہ جتنا سختی پر نہیں۔'' (ابن ماجہ)

ہم اسلامی تعلیمات کو کسی بھی جہت اور پہلو سے دیکھیں تو ہمیں ایسا لگتا ہے کہ عفو ودرگزر، رحمت وشفقت ہی سارا اسلام ہے۔ بلاشبہ! اتنی شفقت اور اتنی رحمت ہمیں دین اسلام کے سوا دنیا کے کسی مذہب، کسی فلسفہ حیات اور کسی نظام میں نظر نہیں آتی۔ افسوس! ہم نے اسلام کا مطالعہ چھوڑ دیا، اسلام کو سمجھنا چھوڑ دیا، نتیجتاً ہم اسلام کی معرفت سے دور ہوگئے۔

محبت وہ جذبہ ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ جب اللہ رب العزت کی بارگاہ میں دعا کے لیے ہاتھ بلند کرتے تو دعا میں اس سے اس کی محبت کا سوال کرتے ناصرف یہ بل کہ اللہ تعالیٰ کے محبوب بندوں سے محبت کا بھی سوال کرتے۔ حضور ﷺ کی دعا بھی محبت کے حصول اور طلب کے لیے ہوتی ہے، حضرت عبداللہ بن یزید خطمی انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنی دعا میں یہ کلمات کہا کرتے تھے، مفہوم:

''یا اللہ! تُو مجھے اپنی محبت عطا فرما جس کی محبت تیرے نزدیک میرے لیے نفع بخش ہو۔ یا اللہ! میری پسندیدہ چیزوں میں سے جو چیز تُو مجھ سے روک لے تو اس سے میری توجہ ہٹا کر اپنی محبوب چیزوں کی رغبت ومحبت کو ہی میرے لیے (ظاہروباطن کی) ٹھنڈک بنا۔'' (ترمذی)

محبت کے لیے دعا کرنا صرف آقا ﷺ کا معمول مبارک نہ تھا بل کہ انبیائے کرام بھی اسی محبت کا سوال اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کرتے نظر آتے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ اسلام صرف نرمی اور آسانی کا دین ہے اور نرمی آسانی کے راستوں کا انتخاب محبت ہی کی وجہ سے ممکن ہے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ آقا ﷺ نے فرمایا، مفہوم:

''آسانی پیدا کرو، مشکل میں نہ پھنساو، خوش خبری دو اور متنفر نہ کرو۔'' (بخاری)

یعنی لوگوں کو دین کی دعوت وتبلیغ سے لے کر دین کے نفاذ تک ہر مرحلے پر لوگوں کے لیے آسانیاں پیدا کرو اور شدت اور سختی نہ کرو۔ آقا کریم ﷺ کا یہ پیغام تمام صحابہ کرامؓ سے لے کر قیامت تک کے لیے تمام انسانیت کے لیے ہے۔

انسانوں کے لیے آپ ﷺ کی محبت وشفقت اور رحمت وآسانی کا عالم تو یہ ہے کہ آپ ﷺ کے دشمن آپ ﷺ کو پتھر مارتے ہیں۔ آپ ﷺ سے جنگ کرتے اور تلواریں برساتے ہیں۔ جسد اقدس کو لہولہان کردیتے ہیں۔ آپ ﷺ کو وطن سے نکال دیتے ہیں، آپ ﷺ کے خلاف سازشیں کرنے والے ہیں مگر اس کے باوجود آپ ﷺ پھر بھی ان کی بھلائی کے لیے فکرمند اور غم زدہ رہتے۔

یہی وجہ ہے کہ آقا کریم ﷺ نے پوری حیات طیبہ میں کسی کو جبراً مسلمان بنانے کے لیے تلوار نہیں اُٹھائی اور نا ہی صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے اس مقصد کے لیے تلوار اُٹھائی۔ عہد نبوی ﷺ میں ہونے والے غزوات اور سرایا کے ذمہ دار کفار ومشرکین خود تھے اور دیگر اعدائے اسلام خود تھے جو مسلمانوں پر ازخود حملہ آور ہوتے انہیں زدوکوب کرتے اور اذیت ناک سزائیں دیتے۔ مختصر یہ کہ محبت، امن اور علم ان تینوں چیزوں کو ان کی روح کے ساتھ جمع کردیں تو اس کا نام اسلام ہے۔

حضرت ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت سلمہ بن مخلد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف لکھا:

''جب بندہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت بجا لاتا ھے تو اللہ تعالیٰ اس سے محبت کرتا ھے۔ اور جب اللہ تعالیٰ اس سے محبت کرتا ھے، تو ایسے اپنی مخلوق کے ھاں بھی محبوب بنا دیتا ھے اور جب بندہ اللہ کی نافرمانی کرتا ھے تو اللہ تعالیٰ اسے ناپسند کرتا ھے اور جب اسے ناپسند کرتا ھے تو اسے مخلوق کے ھاں بھی ناپسندیدہ بنا دیتا ھے۔

گرینڈ کینال پر گرین ڈائی کلائمیٹ مظاہرہ، گریٹا تھنبرگ کی وینس میں داخلے پر عارضی پابندی

نئی دہلی (ایم این این): گرینڈ کینال پر گرین ڈائی کلائمیٹ مظاہرے میں شمولیت کے سبب گریٹا تھنبرگ کی وینس میں داخلے پر عارضی پابندی عائد کردی گئی ہے، ذرائع کے مطابق مظاہرے میں زہریلے اثرات سے پاک ٹریسر ڈائی کو نہر کے پانی میں شامل کیا گیا تاکہ موسمیاتی تبدیلیوں کے تباہ کن اثرات کی جانب توجہ دلائی جا سکے۔ سویڈش ماحولیاتی کارکن گریٹا تھنبرگ پر وینس میں دو روزہ داخلے پر پابندی عائد کردی گئی جس کی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے ایک ایسے احتجاج میں حصہ لیا جس میں شہر کے مشہور گرینڈ کینال کا پانی چمکدار سبز ہوگیا۔ ذرائع ابلاغ کے مطابق، ایکسٹنکشن ریبلین نامی ماحولیاتی گروپ کی جانب سے گذشتہ ہفتے منعقد کیے گئے اس مظاہرے میں زہریلے اثرات سے پاک ٹریسر ڈائی کو نہر کے پانی میں شامل کیا گیا تاکہ "موسمیاتی تبدیلیوں کے تباہ کن اثرات" کی جانب توجہ دلائی جا سکے۔ بائیس سالہ تھنبرگ اور دیگر مظاہرین نے ریالٹو برج سے ایکوسائیڈ بند کرو، (ماحولیاتی تباہی روکو) کا بینر لٹکایا اور سرخ نقاب پہن کر شہر میں مارچ کیا۔ تاہم ان پر اور دیگر درجنوں مظاہرین پر ۱۷۲ ڈالر جرمانہ عائد کیا گیا۔ جبکہ اسی طرح کے احتجاج میلان، پالرمو، اور بولونیا کے شہروں میں بھی کیے گئے جہاں فواروں اور آبی گذرگاہوں کو بھی سبز رنگ سے رنگا گیا۔ بعد ازاں وینیٹو خطے کے گورنر لوکا زایا نے اس احتجاج کو نقصان دہ قرار دیتے ہوئے مذمت کی۔ انہوں نے انسٹاگرام پر لکھا، "توڑ پھوڑ سے ماحول کا تحفظ نہیں ہوتا۔ ایسے اقدامات وینس کو نقصان پہنچاتے ہیں مثبت احتجاج ہونا چاہئے، اور ستم ظریفی یہ کہ یہ آلودگی پیدا کر رہے ہیں۔" واضح رہے کہ ایکسٹنکشن ریبلین کا یہ احتجاج حالیہ برسوں میں ہونے والے متعدد ماحولیاتی کارروائیوں میں سے تازہ ترین ہے،

چینی کمپنی "شین" کے کپڑوں، خاص طور پر بچوں کے کپڑوں، پر خطرناک کیمیکل پائے گئے

نئی دہلی (ایم این این): آن لائن ریٹیلر "شین" کے کپڑوں بشمول بچوں کے ملبوسات میں، خطرناک کیمیکل پائے گئے ہیں۔ واضح رہے کہ "شین" ایک چینی فاسٹ فیشن ریٹیلر ہے جس نے گزشتہ پانچ سالوں میں عالمی سطح پر تیزی سے شہرت حاصل کی ہے۔ اس کی کامیابی کا انحصار بڑے پیمانے پر کام کے حجم، انتہائی کم قیمتوں اور آن لائن فروخت پر ہے، جس کی وجہ سے اس کی آمدنی میں نمایاں اضافہ ہوا ہے اور اس نے "ایچ اینڈ ایم" اور "زارا" جیسی عالمی کمپنیوں کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ تاہم گرین پیس جرمنی کی جاری کردہ ایک نئی رپورٹ کے مطابق، اس چینی فاسٹ فیشن برانڈ کے ملبوسات میں ایسے خطرناک کیمیکلز موجود ہیں جو یورپی سلامتی کی حد سے متجاوز ہیں۔

فلسطین ایکشن کے خلاف دہشت گرد تنظیم کا الزام "غیر متناسب": ایمنسٹی انٹرنیشنل

نئی دہلی (ایم این این): ایمنسٹی انٹرنیشنل برطانیہ کا کہنا ہے کہ "فلسطین ایکشن" کو دہشت گرد تنظیم قرار دینا برطانیہ کی دہشت گردی کے اختیارات کا زبردست غلط استعمال تھا اور ایسا کبھی نہیں ہونا چاہیے تھا۔ حکومت کے اس فیصلے کے خلاف تین روزہ عدالتی جائزہ کارروائی جو فلسطین ایکشن مہم چلانے والے گروپ کو دہشت گرد تنظیم قرار دیتی ہے، بدھ کو شروع ہوگئی، جس میں ایمنسٹی انٹرنیشنل برطانیہ کا موقف ہے کہ یہ قدم دہشت گردی کے خلاف اختیارات کا "غیر متناسب غلط استعمال" تھا۔ واضح رہے کہ اس گروپ کو ۵ جولائی ۵۲۰۲ء کو سرکاری طور پر "دہشت گرد جماعت" قرار دیا گیا تھا۔ اس کے بعد سے، دہشت گردی کے قانون کے تحت ۰۰۲۲ سے زائد افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے، جن میں سے ۲۵۴ افراد کو پُر امن احتجاج میں حصہ لینے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ دریں اثناء ایمنسٹی اور سول لبرٹیز آرگنائزیشن لبرٹی اس مقدمے میں مداخلت کر رہی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ پابندی برطانیہ کے احتجاجی تحریکوں کے روایتی رویے سے ایک بڑا انحراف ہے جو براہ راست کارروائی کا استعمال کرتی ہیں، اور ان کا دعویٰ ہے کہ یہ یورپی کنونشن برائے انسانی حقوق کے آرٹیکل ۱۰ اور ۱۱ کی خلاف ورزی ہے، جو اظہار رائے اور اجتماع کی آزادی کی حفاظت کرتا ہے۔ بعد ازاں ایمنسٹی انٹرنیشنل برطانیہ کے ڈائریکٹر مہمات و مواصلات کیری موسکوگوری نے ایک بیان میں کہا کہ "فلسطین ایکشن پر پابندی برطانیہ کی دہشت گردی کے اختیارات کا زبردست غلط استعمال تھا اور ایسا کبھی نہیں ہونا چاہیے تھا۔ برطانیہ کے پاس دہشت گردی کی ایک گہری تمہید اور وسیع تعریف ہے جس کے بارے میں ایمنسٹی انٹرنیشنل سمیت انسانی حقوق کے نگران ادارے سالوں سے انتباہ کرتے رہے ہیں۔ فلسطین ایکشن پر پابندی صرف اس بات کو اجاگر کرتی ہے کہ وہ انتباہات درست تھے۔" انہوں نے مزید کہا کہ پابندی کے فیصلے کے نتائج بھگت رہے ہیں۔ گزشتہ چار ماہ کے دوران، اداروں کو خاموش کر دیا گیا ہے اور ہزاروں افراد کو پرامن طریقے سے بینر کے ساتھ مظاہرہ کرنے پر گرفتار کیا گیا ہے جن پر لکھا تھا کہ وہ فلسطین ایکشن کی حمایت کرتے ہیں۔ حکومت کو جاگنا چاہیے اور اس بات کا ادراک کرنا چاہیے کہ ساری دنیا دیکھ رہی ہے،

"غزہ میں امن کیلئے مستقل جنگ بندی ناگزیر"

نئی دہلی (ایم این این): چین کا کہنا ہے کہ غزہ میں مستقل جنگ بندی ناگزیر ہے۔ چینی سرکاری میڈیا کے مطابق چینی صدر شی جن پنگ نے غزہ میں فوری اور دیرپا جنگ بندی کا مطالبہ کیا اور بین الاقوامی برادری سے کہا کہ وہ فلسطینی عوام کے جائز حقوق کی حمایت کے لئے کوششیں تیز کرے۔ خبر رساں ایجنسی "ژنہوا" کے مطابق فلسطینی عوام کے ساتھ بین الاقوامی یکجہتی کے دن کی مناسبت سے منعقدہ اقوام متحدہ کے خصوصی اجلاس کو اپنا تہنیتی پیغام بھیجنے والے شی نے کہا کہ مسئلہ فلسطین مشرق وسطی کے تنازع کا مرکز ہے جو بین الاقوامی مساوات، انصاف اور علاقائی استحکام کو متاثر کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے دائمی رکن کے طور پر چین فلسطینی عوام کے اپنے جائز قومی حقوق کی بحالی کے منصفانہ مقاصد کی بھرپور حمایت کرتا ہے۔ شی نے زور دیا کہ غزہ میں بحران کے تدارک کے لئے بین الاقوامی برادری کو مزید فعال اقدامات کرنے ہوں گے تاکہ مزید کشیدگی اور تشدد کو دوبارہ سر اٹھانے سے روکا جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جنگ کے بعد غزہ میں حکومت چلانے اور تعمیر نو کا عمل 'فلسطینیوں کی فلسطین پر حکومت' کے اصول کے تحت ہونا چاہئے۔ فلسطینی عوام کے ارادے کا مکمل احترام کیا جائے اور خطے کے ممالک کے جائز خدشات کا مناسب خیال رکھا جائے۔ طویل المدتی حل کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے، شی نے دو ریاستی حل کو جامع اور پائیدار امن کے حصول کا بنیادی راستہ قرار دیا۔ انہوں نے غزہ میں انسانی صورت حال کو جلد از جلد بہتر بنانے اور فلسطینی عوام کی تکالیف کم کرنے کی فوری ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ فلسطینی مسئلہ عالمی نظام کی کارکردگی کا بھی امتحان ہے۔ شی نے ممالک سے مطالبہ کیا کہ وہ مسئلہ فلسطین کی بنیادی وجوہ پر غور کریں، ذمہ داریاں اٹھائیں، موثر اقدامات کریں، تاریخی ناانصافیوں کی اصلاح کریں اور انصاف و مساوات کے اصولوں کو برقرار رکھیں۔ اسی دوران اقوام متحدہ کے جنرل سیکریٹری انتونیو غطریس نے واضح کیا ہے کہ فلسطینی عوام کو پوری طرح سے عزت، انصاف اور اپنے مستقبل کا خود تعین کرنے کا حق حاصل ہے، جیسا کہ دنیا کے دیگر عوام کو حاصل ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ فلسطینی ریاست کا قیام ایک ایسا حق ہے جس سے کبھی دستبرداری اختیار نہیں کی جا سکتی۔ یہ بیان غطریس نے فلسطینی عوام کے ساتھ یکجہتی کے عالمی دن کے موقع پر ایک پیغام میں دیا جسے ان کے ڈائریکٹر دفتر کے چیف کورتینائی راترائی نے پڑھا۔ انہوں نے غیر قانونی قابض اسرائیل کے زیر قبضہ فلسطینی علاقوں سے فوری انخلاء کا مطالبہ کیا اور نشاندہی کی کہ غزہ نے گزشتہ دو سالوں میں قابض اسرائیل کی جارحیت کا سامنا کیا جس کے نتیجے میں ۷۰ ہزار سے زیادہ افراد شہید ہوئے، سیکڑوں ہزار زخمی ہوئے، بنیادی ڈھانچے کی تقریباً مکمل تباہی ہوئی، بھوک، بیماریاں اور نفسیاتی صدمات پیدا ہوگئے۔ انہوں نے اکتوبر میں ہونے والی جنگ بندی کو امید کی کرن قرار دیا۔

ٹرمپ اور یورپی یونین کی سربراہ نے کہا کہ یوکرین جنگ بندی پر ٹھوس اور حوصلہ افزا پیش رفت ہو رہی ہے

نئی دہلی (ایم این این): یورپی یونین کی صدر ارسولا وان ڈیر لیین نے منگل کو بیان دیا کہ روس-یوکرین جنگ روکنے کیلئے گزشتہ دنوں میں "ٹھوس اور حوصلہ افزا پیش رفت" ہوئی ہے۔ یوکرینی صدر وولودیمیر زیلنسکی اور امریکی اسٹیٹ سیکریٹری مارکو روبیو کے ساتھ کوآلیشن فار ولنگ Coalition Willingfor کی آنلائن میٹنگ، جس میں یورپی لیڈران بھی شریک ہوئے، کے بعد سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر وان ڈیر لیین نے لکھا کہ ممکنہ امن تصفیے کی طرف سفارتی کوششوں میں تیزی آئی ہے۔ وان ڈیر لیین نے زور دیا کہ یوکرین کی سلامتی اور یورپ کی سلامتی بنیادی طور پر آپس میں جڑی ہوئی ہے۔ یوکرین کے مفادات کو یورپ کے مفادات سے علیحدہ نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے یوکرین کیلئے حمایت کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ یورپی یونین آئندہ مذاکرات میں کیف کے ساتھ مضبوطی سے کھڑا رہے گا۔ انہوں نے مالی اعانت کو ایک اہم مسئلہ قرار دیا، جس میں یوکرین کی حمایت کیلئے منجمد روسی سرکاری اثاثوں کے ممکنہ استعمال کو اجاگر کیا۔ یورپی یونین کی صدر کا بیان، کیف کے توانائی کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنانے والے روس کے تازہ حملوں کے بعد سامنے آیا ہے جس میں ۷ افراد ہلاک اور ۱۲ افراد زخمی ہوئے۔ ان حملوں کو مشترکہ سلامتی کیلئے خطرہ قرار دیتے ہوئے، انہوں نے مضبوط ٹرانس اٹلانٹک تعاون کی ضرورت پر زور دیا اور مذاکرات کے اس مرحلے پر امریکہ کی شمولیت کا خیر مقدم کیا۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ روس-یوکرین جنگ کے خاتمے کے بارے میں پرامید نظر آرہے ہیں۔ اپنے تازہ ترین بیان میں انہوں نے کہا کہ ایک بار امن معاہدہ حتمی ہو جائے یا تکمیل کے قریب ہو، تو وہ یوکرینی صدر زیلنسکی اور روسی صدر ولادیمیر پوتن سے براہ راست ملاقات کیلئے تیار ہیں۔ انہوں نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ٹروتھ سوشل' پر ایک پوسٹ میں کہا کہ ان کی ٹیم نے گزشتہ ہفتے جنگ ختم کرنے کی سمت میں "زبردست پیش رفت" کی ہے۔

20 کروڑ سے زائد بچے گھروں میں تشدد کا شکار ہیں: یونیسیف

نئی دہلی (ایم این این): یونیسف کے منگل کو جاری کردہ نئے اعداد و شمار کے مطابق، دنیا بھر میں ہر چار میں سے ایک سے زائد یعنی تقریباً ۱۶ کروڑ بچے ایسی ماؤں کے ساتھ رہ رہے ہیں جنہیں گزشتہ سال کے دوران ان کے شوہر یا ساتھی کے ہاتھوں جسمانی، جذباتی یا جنسی تشدد کا سامنا رہا، جس کے باعث تشدد ان کی روزمرہ زندگی کا حصہ بن گیا ہے۔ عالمی ادارہ صحت کی جانب سے خواتین کے خلاف تشدد کے تازہ ترین عالمی اعداد و شمار کے بعد یہ ڈیٹا جاری کیا گیا ہے۔ دریں اثناء بین اعداد و شمار کے مطابق، ہر دس میں سے ایک سے زائد نوعمر لڑکیوں اور خواتین (۱۵ سال اور اس سے زیادہ عمر) کو گزشتہ ۱۲ مہینوں میں ان کے ساتھی کے ہاتھوں جسمانی یا جنسی تشدد کا سامنا رہا۔

اٹلی: اپنی والدہ کی موت اور لاش چھپا کر ان کے بھیس میں پنشن وصول کرنے والا شخص گرفتار

نئی دہلی (ایم این این): اٹلی میں ایک شخص کو مبینہ طور پر تقریباً تین سال تک اپنی مرحومہ ماں کا بھیس بدل کر ان کی پنشن وصول کرنے اور اس سے فائدہ اٹھانے کیلئے دھوکہ دہی اور لاش چھپانے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ اٹلی کے شمالی شہر مانٹوا کے قریب واقع بورگو ورجیلیو میں پیش آئے اس معاملے کی تحقیقات جاری ہیں۔ تفتیش کاروں کے مطابق، ۶۵ سالہ ملزم نے ۲۲۰۲ء میں اپنی والدہ کی موت کو ظاہر نہیں کیا اور نہ ہی کسی کو یا حکومت کو اس کی اطلاع دی اور مبینہ طور پر ان کی لاش کو اپنے گھر کے اندر چھپا رکھا تھا۔ حکام کا کہنا ہے کہ وہ اس دوران ہزاروں یورو کی پنشن کی ادائیگیاں وصول کرتا رہا۔ تقریباً تین سال کے بعد یہ منصوبہ اس ماہ کے شروع میں ناکام ہوگیا جب ملزم اپنی والدہ کے شناختی کارڈ کی تجدید کرانے کیلئے مقامی کونسل کے دفتر گیا۔ عملے کے ایک رکن کو اس کی شکل وصورت اور رویے پر شک ہوا جس کے بعد اس نے سیکیورٹی کو الرٹ کیا۔ حکام نے ریکارڈ پر موجود تصویر کا موازنہ سامنے کھڑے شخص سے کیا اور فوراً پولیس کو اطلاع دی۔ جب افسران نے اس کے گھر کی تلاشی لی تو خاتون کی لاش لانڈری روم میں پائی گئی۔ بورگو ورجیلیو کے میئر فرانسسکو اپلارٹی نے 'کوریئر ڈیلا سیرا' کو بتایا کہ ملزم، "ایک معمر خاتون کے لباس میں" کونسل کے دفتر پہنچا تھا۔ اس نے لپ اسٹک، نیل پالش، زیورات، پرانے طرز کے بالیاں اور گہرے بھورے رنگ کی بوب وگ پہن رکھی تھی۔

تقریباً 204 ملین لوگ مسلح گروپوں کے زیر کنٹرول علاقوں میں مقیم: آئی سی آر سی

نئی دہلی (ایم این این): بین الاقوامی کمیٹی برائے ریڈ کراس (آئی سی آر سی) کے تازہ اعداد و شمار کے مطابق، دنیا بھر میں تقریباً ۲۰ کروڑ ۴۰ لاکھ افراد ایسے علاقوں میں رہ رہے ہیں جو مسلح گروہوں کے مکمل کنٹرول میں ہیں یا جن پر قبضہ کیلئے جنگ جاری ہے۔ یہ تعداد سال ۲۰۲۴ء کے مقابلے میں ۳ کروڑ زیادہ ہے۔ منگل کو جاری ہونے والے ایک بیان میں آئی سی آر سی نے کہا کہ ان میں سے ۷ کروڑ ۴۰ لاکھ افراد مکمل طور پر مسلح گروہوں کے کنٹرول والے علاقوں میں رہ رہے ہیں، جبکہ ۱۳ کروڑ افراد ایسے متنازعہ علاقوں میں مقیم ہیں جن پر کنٹرول کے لیے جدوجہد جاری ہے۔ سال ۵۲۰۲ء کے اعداد وشمار میں ۶۰ سے زائد ممالک میں انسانیت کیلئے تشویش کا باعث بننے والے ۳۸۳ مسلح گروہوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔ ان میں سے ایک تہائی سے زیادہ مسلح تصادم میں شامل فریق ہیں اور بین الاقوامی انسانیت دوست قوانین کی پابندی کے پابند ہیں۔ آئی سی آر سی کا کہنا تھا کہ وہ ان گروہوں میں سے تقریباً تین چوتھائی کے ساتھ رابطہ میں ہے تاکہ امداد کی رسائی کے لیے مذاکرات کیا جا سکے، امداد پہنچائی جا سکے اور شہریوں کے تحفظ کو یقینی بنایا جا سکے۔ آئی سی آر سی کے مسلح گروہوں کے مشیر میتھیو بامبر-زرائیڈ نے ایک بیان میں کہا، "یہ اعداد و شمار اس بات کی تصدیق کرتے ہیں جس کا ہم کئی سالوں سے مشاہدہ کر رہے ہیں۔ بیشتر مسلح گروہ ان علاقوں میں گہرائی تک پھیلے ہوئے ہیں جہاں وہ کام کرتے ہیں۔ لیکن عدم تحفظ، دہشت گردی کے خلاف پابندیاں، اور محدود وسائل مسلسل بات چیت کی راہ میں رکاوٹ بن رہے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا، "ان حقائق کو تسلیم کرنا، کس کا کون سا علاقے پر کنٹرول ہے، اور وہ پابندیاں جن کے تحت ہم کام کرتے ہیں، اس بات کے لیے ضروری ہے کہ ہم تشدد سے متاثرہ علاقوں میں رہنے والے لوگوں تک رسائی حاصل کر سکیں۔" آئی سی آر سی کے مطابق، کیمرون، عراق اور فلپائن میں ۲۲۰۲ء اور ۵۲۰۲ء کے درمیان کی گئی فیلڈ ریسرچ میں متنازعہ علاقوں میں روزمرہ کی جدوجہد کو واضح کیا گیا ہے، آئی سی آر سی نے نوٹ کیا کہ بہت سے متنازعہ علاقوں میں نہ تو حکومتی حکام اور نہ ہی مسلح گروہ صحت کی دیکھ بھال، تعلیم یا شہری دستاویزات کی فراہمی کو یقینی بناتے ہیں۔ دستاویزات کے بغیر، لوگوں کے لیے نقل و حرکت، خدمات تک رسائی،

وینزویلا اور امریکہ کے مابین کشیدگی، ٹرمپ نے کہا جنگ اور امن دونوں کیلئے تیار

نئی دہلی (ایم این این): وینزویلا اور امریکہ کے مابین کشیدگی میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے، اور دونوں ملکوں کے سربراہان کی جانب سے بیان بازی جاری ہے، ایک جانب وینزویلا کے صدر نکولس مدورو نے امریکہ کو سخت مقابلے کی دھمکی دی ہے، دوسری جانب امریکی صدر نے کہا کہ انہوں نے دروازے اب بھی کھلے رکھے ہیں، اور جنگ اور امن دونوں کیلئے تیار ہیں۔ وینزویلا اور امریکہ کے مابین کشیدگی میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے، اور دونوں ملکوں کے سربراہان کی جانب سے بیان بازی جاری ہے، ایک جانب وینزویلا کے صدر نکولس مدورو نے امریکہ کو سخت مقابلے کی دھمکی دی ہے، دوسری جانب امریکی صدر نے کہا کہ انہوں نے دروازے اب بھی کھلے رکھے ہیں، اور جنگ اور امن دونوں کیلئے تیار ہیں۔ جبکہ ایک ٹی وی پروگرام میں مدورو نے کہا کہ ان کے ملک کے عوام امریکی جارحیت کا مقابلہ کرنے کیلئے تیار ہیں، ساتھ ہی انہوں نے اپنے عوام کا حمایت کیلئے شکریہ بھی ادا کیا۔

غزہ: بھاری بارش کے سبب ہزاروں خیمے زیر آب، بے گھر افراد مزید پریشانی کا شکار

نئی دہلی (ایم این این): غزہ میں ہونے والی موسلا دھار بارش کے سبب بے گھر افراد کیلئے بنائے گئے عارضی خیمے تباہ ہو گئے، ہزاروں خیموں میں پانی بھرنے سے متاثرین کے پاس موجود سامان برباد ہوگیا، حکام کے مطابق ۵۳ لاکھ ڈالر کا نقصان کا تخمینہ ہے، اور اہل غزہ انتہائی مخدوش حالات میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ غزہ کے حکومتی میڈیا آفس کے سربراہ اسماعیل ثوابتہ نے اناڈولو کو بتایا کہ خراب موسمی حالات نے غزہ میں صورت حال کو مزید سنگین بنا دیا ہے، جس کے نتیجے میں ۵۳ لاکھ ڈالر کے نقصان کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بڑے پیمانے پر نقل مکانی کے کیمپ سیلاب کی وجہ سے رہائش کے قابل نہیں رہے۔ انہوں نے کہا کہ ۲۸۸,۰۰۰ سے زیادہ خاندان اب سردی اور بارش کے خلاف کسی بھی تحفظ کے بغیر ہیں، حالانکہ حکومت نے ۳۰۰۰۰۰ خیموں اور موبائل ہوم کی بار بار اپیل کی ہے۔ انہوں نے کہا، "ہماری اپیلوں پر بین الاقوامی ردعمل انتہائی محدود اور آفت کے لحاظ سے کم ہے۔" انہوں نے نشاندہی کی کہ غزہ میں بنیادی سیوریج کے نیٹ ورکس کو نقصان پہنچا ہے اور عارضی پانی کے نظام میں خلل پڑا ہے۔ ثوابتہ نے کہا کہ خوراک کے شعبے کو "بھاری نقصان" اٹھانا پڑا ہے، جس میں خوراک کے ذخائر اور امداد کی بڑی مقدار تباہ ہوگئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ۱۰ سے زیادہ موبائل میڈیکل مراکز معطل ہوگئے، اور سیلاب زدہ علاقوں میں نقل و حرکت میں دشواریوں کی وجہ سے ضروری ادویات اور سپلائی ضائع ہو گئی۔ موسمی کساد بازی نے کیمپوں کے اندر متبادل توانائی کے سامان اور روشنی کو بھی تباہ کر دیا، بشمول شمسی پینل جنہیں بے گھر ہونے والے خاندان بجلی کی کٹوتی کے درمیان اپنی بنیادی ضروریات پوری کرنے کے لیے استعمال کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا، "اسرائیل نے خیموں، موصلیت کے مواد، حرارتی، توانائی، اور سیوریج نظام کے آلات کے داخلے پر پابندی جاری رکھے ہوئے ہے"

جنوبی افریقہ سے عبرتناک شکست، گوتم گمبھیر کی برطرفی کی افواہیں زیر گردش

نئی دہلی (ایم این این): جنوبی افریقہ کے خلاف بھارتی ٹیم کی 0-2 سے وائٹ واش ناکامی کے بعد ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر کو عہدے سے برطرف کرنے کی افواہیں زیر گردش ہیں۔ بھارتی میڈیا کے مطابق حالیہ دنوں میں گوتم گمبھیر کے بطور ہیڈ کوچ مستقبل پر شکوک وشبہات بڑھ گئے ہیں۔ بھارت کے متعدد معتبر حلقوں میں یہ بھی کہا جارہا ہے کہ وی وی ایس لکشمن ریڈ بال ٹیم کے نئے کوچ بن سکتے ہیں جبکہ بی سی سی آئی نے ان تمام افواہوں کو بے بنیاد قرار دے دیا ہے۔ ہم چاہتے تھے کہ بھارتی کھلاڑی اننگز ڈکلیئریشن کیلئے ہم سے بھیک مانگیں: کوچ شکری کونارڈ بھارتی میڈیا کا کہنا ہے کہ تمام افواہوں کے پیش نظر بی سی سی آئی نے واضح کیا ہے کہ بھارتی کرکٹ میں گمبھیر کی پوزیشن مضبوط ہے اور وہی 2027ء تک ٹیم کی منصوبہ بندی کے مرکزی کردار رہیں گے۔ بی سی سی آئی نے 'این ڈی ٹی وی' سے کی گئی خصوصی گفتگو میں کہا ہے کہ گوتم گمبھیر ہی بھارتی ٹیم کے بطور ہیڈ کوچ ذمہ داری نبھاتے رہیں گے۔ بی سی سی آئی کے مطابق گوتم گمبھیر کو 2027ء ورلڈ کپ تک ٹیم کی تعمیر نو کا منصوبہ سونپا گیا ہے اور وہی اس دورانیے میں ٹیم کی قیادت کریں گے۔ بھارتی بورڈ کا موقف ہے کہ ٹیم اس وقت تبدیلی کے دور سے گزر رہی ہے اور ضرورت اس بات کی ہے کہ کوچ کو مکمل وقت اور تعاون دیا جائے۔ ہم چاہتے تھے کہ بھارتی کھلاڑی اننگز ڈکلیئریشن کیلئے ہم سے بھیک مانگیں: کوچ شکری کونارڈ بھارتی میڈیا کا کہنا ہے کہ تمام افواہوں کے پیش نظر بی سی سی آئی نے واضح کیا ہے کہ بھارتی کرکٹ میں گمبھیر کی پوزیشن مضبوط ہے اور وہی 2027ء تک ٹیم کی منصوبہ بندی کے مرکزی کردار رہیں گے۔ بی سی سی آئی نے 'این ڈی ٹی وی' سے کی گئی خصوصی گفتگو میں کہا ہے

کرکٹ میچ کے دوران پیش آئے ناخوشگوار واقعہ کو 11 سال مکمل

نئی دہلی (ایم این این): کرکٹ کے میدان میں میچ کے دوران پیش آئے ناخوشگوار واقعے کو 11 سال مکمل ہوگئے۔ 27 نومبر 2014 کو آسٹریلوی ٹیسٹ کرکٹر فلپ ہیوز میچ کے دوران گیند لگنے سے ہلاک ہوگئے تھے۔ آسٹریلوی کرکٹر فلپ ہیوز کو شیفلڈ شیلڈ کے میچ میں شین ایبٹ کی گیند سر پر لگی تھی، گردن کے پچھلے حصے پر گیند لگنے کی وجہ سے فلپ ہیوز کی موت واقع ہوگئی تھی۔ سڈنی کرکٹ گراونڈ میں ہونے والے میچ میں فلپ ہیوز 63 رنز پر بیٹنگ کر رہے تھے جب یہ افسوس ناک واقعہ پیش آیا۔ فلپ ہیوز نے 26 ٹیسٹ، 25 ون ڈے اور ایک ٹی ٹوئنٹی میچ میں آسٹریلیا کی نمائندگی کی تھی۔ ان کے انتقال کے بعد کرکٹ میں سخت احتیاطی تدابیر اختیار کی جانے لگیں۔

احمد آباد 2030ء کے کامن ویلتھ کھیلوں کی میزبانی کرے گا

نئی دہلی (ایم این این): ۲۰۳۰ء کے کامن ویلتھ کھیل احمد آباد میں ہوں گے۔ کامن ویلتھ کے ۷۴ رکن ممالک نے بدھ کو باضابطہ طور پر ان کھیلوں کی میزبانی کے لیے احمد آباد کے نام پر مہر لگا دی۔ کامن ویلتھ کھیلوں کی جنرل اسمبلی میں رکن ممالک کے نمائندگان نے ہندوستان کے احمد آباد میں کھیلوں کی میزبانی کے لیے پیش کردہ پروپوزل کی منظوری دی۔ ۲۰۳۰ء کے کامن ویلتھ کھیل احمد آباد میں ہوں گے۔ کامن ویلتھ کے ۷۴ رکن ممالک نے بدھ کو باضابطہ طور پر ان کھیلوں کی میزبانی کے لیے احمد آباد کے نام پر مہر لگا دی۔ کامن ویلتھ کھیلوں کی جنرل اسمبلی میں رکن ممالک کے نمائندگان نے ہندوستان کے احمد آباد میں کھیلوں کی میزبانی کے لیے پیش کردہ پروپوزل کی منظوری دی۔ احمد آباد کے نام پر مہر لگتے ہی اسمبلی ہال میں ماحول جشن میں ڈھل گیا۔ کامن ویلتھ کھیلوں کے صدر ڈاکٹر ڈونالڈ روکارے نے اس موقع پر کہا کہ "یہ کامن ویلتھ کھیلوں کے لیے ایک نئے سنہرے دور کی شروعات ہے۔ گیمز ریسٹ کے بعد، ہم ۷۴ ٹیموں کے استقبال کے لیے شاندار انداز میں گلاسگو ۲۰۲۶ء کی طرف روانہ ہوں گے اور پھر احمد آباد ۲۰۳۰ء پر اپنی نظر مرکوز کریں گے۔ ہندوستان اپنے ساتھ عظمت، نوجوان توانائی، جذبہ، ثقافتی دولت اور کھیلوں کا شوق لاتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ۲۰۳۴ء اور بعد کے کھیلوں کی میزبانی کے لیے بھی کئی ممالک نے دلچسپی ظاہر کی ہے اور کامن ویلتھ کھیلوں کی اگلی صدی کا آغاز بہترین طریقے سے کیا جا رہا ہے۔ ہندوستانی کامن ویلتھ کھیلوں کی صدر ڈاکٹر پی ٹی اوشا نے کہا "کامن ویلتھ کھیلوں سے متعلق عہدیداروں کے اعتماد سے ہم نہایت فخر محسوس کر رہے ہیں۔ ۲۰۳۰ کے کھیل نہ صرف کامن ویلتھ تحریک کی ۱۰۰ سالہ تکمیل ہونے کی خوشی منائیں گے بلکہ اگلی صدی کی بنیاد بھی رکھیں گے۔ یہ کھیل تمام رکن ممالک کے کھلاڑیوں، کمیونٹی اور ثقافتوں کو دوستی اور ترقی کے جذبے سے ایک ساتھ لائیں گے۔ اروناچل پردیش کے ۱۹ سالہ نوجوان گولوم ٹنکو نے کھیلوں کے میدان پر ایک اور شاندار کامیابی حاصل کی ہے۔ کھیلوں انڈیا یونیورسٹی گیمز راجستھان ۲۰۲۵ء میں مردوں کے ۶۰ کلوگرام ویٹ لفٹنگ مقابلے میں انہوں نے سونے کا تمغہ جیتا۔ لولی پروفیشنل یونیورسٹی (ایل پی یو) کی نمائندگی کرتے ہوئے گولوم نے مجموعی طور پر ۲۵۶ کلوگرام وزن اٹھایا، جس میں ۱۱۲ کلوگرام اسنیچ اور ۱۴۴ کلوگرام کلین اینڈ جرک شامل ہیں۔

فیبا ورلڈ کپ 2027ء کوالیفائر میں ہندوستان کا پہلا مقابلہ سعودی عرب سے

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی باسکٹ بال ٹیم جمعرات سے آغاز ہونے والے فیبا ورلڈ کپ ۲۰۲۷ء کوالیفائر میں اپنے پہلے مرحلے کے تحت سعودی عرب کے خلاف دو میچوں میں میدان میں اترے گی۔ پہلا مقابلہ ریاض میں کھیلا جائے گا جبکہ دوسرا میچ اتوار کو چنئی کے جواہر لال نہرو انڈور اسٹیڈیم میں ہوگا۔ یہ ابتدائی مرحلہ ایف آئی بی اے ورلڈ کپ ۲۰۲۷ء کیلئے ۳۲ میں سے ۳۱ ٹیموں کے انتخاب کا فیصلہ کرے گا۔ میزبانی ملک قطر پہلے ہی ورلڈ کپ کیلئے کوالیفائی کر چکا ہے۔ دنیا بھر سے ۸۰ ٹیمیں کوالیفائنگ راونڈ کا حصہ ہیں، جن میں سے ہندوستان فیبا ایشیا اور اوشیانیا کوالیفائر کی ۱۶ ٹیموں میں شامل ہے۔ ہندوستان کو گروپ ڈی میں لبنان، سعودی عرب اور قطر کے ساتھ رکھا گیا ہے۔ گروپوں کی تقسیم گروپ اے: آسٹریلیا، نیوزی لینڈ، فلپائن، گوام گروپ بی: جاپان، چین، جنوبی کوریا، چائنیز تائپے گروپ سی: ایران، اردن، شام، عراق گروپ ڈی: لبنان، سعودی عرب، قطر، ہندوستان عالمی درجہ بندی میں لبنان (۳۰) گروپ کی سب سے مضبوط ٹیم ہے۔ سعودی عرب ۶۴ویں، قطر ۸۳ویں اور ہندوستان ۷۶ویں نمبر پر ہے۔ تمام ٹیمیں 'ہوم اینڈ اوے' فارمیٹ میں ایک دوسرے سے ۲ مرتبہ مقابلہ کریں گی۔ ہر گروپ سے سرفہرست ۳ ٹیمیں دوسرے راونڈ میں جگہ بنائیں گی۔ دوسرے راونڈ میں ۱۲ ٹیموں کو دو ۶-۶ رکنی گروپوں میں تقسیم کیا جائے گا۔ پہلے راونڈ میں حاصل نتائج بھی ساتھ منتقل ہوں گے۔ دوسرے مرحلے میں ٹیمیں اُن تین ٹیموں کے خلاف میچ کھیلیں گی جن سے وہ پہلے نہیں ٹکرائی ہوں گی۔ ہر گروپ کی سرفہرست تین ٹیمیں اور چوتھے نمبر کی بہترین ٹیم میزبان قطر کے ساتھ فیبا ورلڈ کپ ۲۰۲۷ء کے لیے کوالیفائی کریں گی۔ ہندوستانی ٹیم کی ۱۲ رکنی ٹیم اس طرح ہے سہاتج پرتاپ سنگھ سیکھوں، ہرش ڈاگر، موئن بیک حفیظ، کنور گرباج سنگھ سندھو، اروند کمار متھو کرشنن، ساحل، پلپریت سنگھ برار، پرتیانشو تومر، پرنو پرنس، امجوت سنگھ گل، پیوش مینا اور لوکیندر سنگھ۔

جنوبی افریقہ کی تاریخی کامیابی، ہندوستان کو ٹیسٹ سیریز میں کلین سویپ

نئی دہلی (ایم این این): سائمن ہارمر کی تباہ کن بولنگ کے باعث جنوبی افریقہ نے دوسرے ٹیسٹ کے پانچویں روز بدھ کو ہندوستان کو دوسری اننگز میں ۱۴۰ رنز پر ڈھیر کر کے نہ صرف میچ ۴۰۸ رنز سے جیت لیا بلکہ دو میچوں کی ٹیسٹ سیریز بھی ۰-۲ سے اپنے نام کر کے تاریخ رقم کردی۔ سائمن ہارمر کی تباہ کن بولنگ کے باعث جنوبی افریقہ نے دوسرے ٹیسٹ کے پانچویں روز بدھ کو ہندوستان کو دوسری اننگز میں ۱۴۰ رنز پر ڈھیر کر کے نہ صرف میچ ۴۰۸ رنز سے جیت لیا بلکہ دو میچوں کی ٹیسٹ سیریز بھی ۰-۲ سے اپنے نام کر کے تاریخ رقم کردی۔ جنوبی افریقہ نے پہلی مرتبہ ہندوستانی سرزمین پر ٹیسٹ سیریز جیتی ہے۔ چائے کے وقفے تک ہندوستان کی پوزیشن انتہائی نازک ہو چکی تھی اور میزبان ٹیم ۹۰ رنز پر اپنے پانچ کھلاڑیوں سے محروم ہو چکی تھی۔ وقفے کے بعد بھی ہارمر اور کیشو مہاراج کی جوڑی نے ہندوستانی بیٹنگ لائن کو کھل کر کھیلنے کا کوئی موقع نہیں سائی سدرشن ۱۳۹ گیندوں پر ۱۴ رنز بنا کر آوٹ ہوئے، جبکہ واشنگٹن سندر ۱۶ رنز کے ساتھ پویلین لوٹ گئے۔ رویندر جڈیجا نے ۸۷ گیندوں پر ۵۴ رنز کی مزاحمتی اننگز کھیلی اور کیشو مہاراج کی گیند پر چھکا لگا کر اپنی نصف سنچری مکمل کی، مگر اگلے ہی اوور میں ہارمر نے نتیش کمار ریڈی کو صفر پر آوٹ کر کے ہندوستان کی بچی ہوئی امیدیں بھی ختم کر دیں۔ مہاراج نے اپنے ۴۶ویں اوور میں جڈیجا اور پھر آخری بلے باز کو آوٹ کر کے ہندوستانی اننگز ۱۴۰ رنز پر سمیٹ دی۔ پہلے ٹیسٹ میں ٹیمبا باوما کی نصف سنچری نے پروٹیز کی جیت کی بنیاد رکھی تھی جبکہ گوہاٹی ٹیسٹ میں میتھو سامی اور جینسن نے مشکل صورتحال میں اہم شراکت قائم کر کے ٹیم کو بڑے اسکور تک پہنچایا۔ دونوں میچوں میں جینسن اور ہارمر نے ہندوستانی بیٹنگ کو مسلسل پریشان رکھا، جس نے آخرکار تاریخی سیریز فتح کی راہ ہموار کی۔ نیوزی لینڈ کے بعد اب جنوبی افریقہ وہ دوسری ٹیم بن گئی ہے جس نے ہندوستان کو گھریلو ٹیسٹ سیریز میں کلین سویپ کیا ہے۔ ہارمر ہندوستان میں جنوبی افریقہ کی جانب سے سب سے زیادہ ٹیسٹ وکٹ لینے کا ریکارڈ بنا کر ڈیل اسٹین کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ کپتان باوما بھی بحیثیت کپتان ۱۲ میں سے ۱۱ ٹیسٹ جیت کر بغیر شکست کے سب سے کامیاب کپتان بن گئے ہیں اور انہوں نے اس ریکارڈ میں مائیک بریرلی کو بھی پیچھے چھوڑ دیا۔ سائمن ہارمر نے ۲۳ اوور میں ۳۷ رنز دے کر ۶ وکٹ حاصل کئے جبکہ کیشو مہاراج نے ۲ کھلاڑیوں کو آوٹ کیا۔ سامی اور مارکو جینسن کے حصے میں ایک، ایک وکٹ آیا۔ اس سے قبل ہندوستان نے اپنی نامکمل اننگز ۲۷ رنز دو وکٹ کے نقصان پر شروع کی تھی۔ صبح کے سیشن میں ہارمر نے پہلے کلدیپ یادو (۵) اور پھر دھرو جوریل (۲) کو آوٹ کر کے ہندوستان کی ڈرا بچانے کی امیدوں کو شدید دھچکا پہنچایا۔ کپتان رشبھ پنت نے تیز آغاز کیا مگر ۱۶ گیندوں پر ۱۳ رنز بنا کر آوٹ ہوگئے۔

لیونل میسی نے عالمی ریکارڈ بنا ڈالا، یہ کارنامہ انجام دینے والے تاریخ کے پہلے فٹبالر بنے

نئی دہلی (ایم این این): لیونل میسی کا شاندار فارم جاری ہے۔ انہوں نے میجر لیگ ساکر (ایم ایل ایس) ایسٹرن کانفرنس سیمی فائنل میں ریکارڈ توڑ کارکردگی پیش کی۔ انٹر میامی نے اتوار کوئی کیوایل اسٹیڈیم میں سنسناٹی ایف سی کو ۰-۴ گول سے شکست دی اور انٹر میامی کی جیت کے ہیرو کوئی اور نہیں بلکہ لیونل میسی تھے۔ میسی نے ایک گول کیا اور ۳ اسسٹ فراہم کیے۔ میسی نے ۱۹ویں منٹ میں پہلا گول کر کے اسکورنگ کا آغاز کیا اور ہاف ٹائم میں میامی کو ۰-۱ گول کی برتری حاصل تھی۔ اس کے بعد، انہوں نے دوسرے ہاف میں تین معاونت فراہم کی۔ میٹیو سلویٹی نے ۵۷ویں منٹ میں فاتحانہ گول کیا۔ ٹیڈیو ایلینڈے نے ۶۲ویں اور ۷۴ویں منٹ میں گول کیا۔ ان کے تسمہ نے بھی ٹیم کی جیت میں اہم کردار ادا کیا۔ میسی نے ایسٹرن کانفرنس فائنل میں میامی کی قیادت کی، جہاں ان کا مقابلہ نیویارک سٹی ایف سی سے ہوگا۔ اپنی شاندار کارکردگی کی وجہ سے میسی نے ایک اہم ریکارڈ بھی اپنے نام کر لیا ہے۔ لیونل میسی نے تاریخ رقم کردی ۳۸ سالہ لیونل میسی نے اپنے فٹبال کریئر میں ۱۳۰۰ گول کرنے کا حصہ ڈالا، وہ ایسا کرنے والے پہلے کھلاڑی بن گئے۔ ارجنٹائنا کے اس لیجنڈ کھلاڑی نے ۸۹۶ گول کیے ہیں اور ۴۰۴ اسسٹ ہیں۔ اپنے کریئر میں میسی نے بارسلونا کے لیے ۹۴۱ اور ارجنٹائنا کے لیے ۱۱۷ گول کیے ہیں۔ پیرس سینٹ جرمین کے لیے، اس نے کل ۶۶ گول اور اسسٹ کیے ہیں، جب کہ میامی کے لیے، انہوں نے اب تک ۷۱ گول کیے ہیں۔ میچ کے آفیشل ڈیٹا میں، میسی ۱۳۰۰ گولز کا سنگ میل عبور کرنے والے فٹبال کی تاریخ کے پہلے کھلاڑی بن گئے ہیں۔ اس معاملے میں کرسٹیانو رونالڈو سے بہت آگے ہیں۔ ۳۸ سالہ میسی نے اس ریکارڈ میں کرسٹیانو رونالڈو کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ کرسٹیانو رونالڈو نے بھی اپنے کریئر میں ۱۰۰۰ سے زیادہ گول کرنے میں اپنا حصہ ڈالا ہے تاہم، وہ میسی کے قریب کہیں نہیں ہے۔ رونالڈو اب تک ۱۲۳۱ گول کر چکے ہیں۔

اتر ریلوے

ٹینڈر نوٹس

بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ان کیلئے ڈپٹی چیف الیکٹرک انجینئر/کنسٹرکشن/جموں توی مندرجہ ذیل کام کیلئے Single Packet System کے مطابق ای۔ٹینڈرز طلب کرتے ہیں۔

ٹینڈر نمبر	17-Elect-C-TRD-SXZM-25		
کام کا نام	بانیہال۔ بارہمولہ سیکشن میں سوپور ریلوے سٹیشن پر نئی لائنوں کے انتظام اور بارہمولہ ریلوے سٹیشن پر نئی لوپ لائن کے انتظام کے سلسلے میں 25 کے وی او ایچ ای کام کا ڈیزائن، سپلائی، کنسٹرکشن، ٹسٹنگ اور کمیشننگ کے کام کیلئے		
تخمینہ لاگت	1,91,59,012.84 روپے	زر بیعانہ کی رقم	2,45,800/- روپے
مدت تکمیل کام	12 مہینے		
ای۔ٹینڈرز اپ لوڈ کرنے اور کھلنے کی تاریخ اور وقت	ٹینڈر IREPS کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in مورخہ 08-12-2025 سے 22-12-2025 پر 15.00 بجے تک اپ لوڈ کرنی ہوگی اور اسی دن 15.00 بجے کے بعد کھولی جائے گی۔		
مفصل ٹینڈر نوٹس اور ٹینڈر دستاویز	ٹینڈر نوٹس ireps کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر مورخہ 26-07-2025 سے دستیاب رہیں گے اور ٹینڈر دستاویز مورخہ 08-12-2025 سے 22-12-2025 کو 15.00 بجے تک اپ لوڈنگ کیلئے دستیاب رہیں گے۔ دیگر بھی شرائط اور ضوابط مذکورہ ٹینڈر دستاویز میں دی گئی ہیں۔ صرف ای۔ٹینڈروں کو منظور کیا جائے گا اور کسی دیگر شکل میں پیش کئے گئے ٹینڈروں کو سرسری طور پر خارج کر دیا جائے گا۔ ٹینڈر نوٹس کی مکمل تفصیلات ڈپٹی چیف الیکٹرک انجینئر/کنسٹرکشن/جموں توی دفتر کے نوٹس بورڈ پر دیکھا جا سکتا ہے		

نمبر۔ 17-Elect-C-TRD-SXZM-25 مورخہ 26-11-2025

3669/2025

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

ٹی 20 ورلڈ کپ سے قبل سری لنکن کپتان کی تبدیلی کا امکان، کرکٹ ویب سائٹ

نئی دہلی (ایم این این): کرکٹ ویب سائٹ نے دعویٰ کیا ہے کہ سری لنکن کپتان چرتھ اسالنکا کو ورلڈ کپ سے قبل ہٹایا جاسکتا ہے، یہ تبدیلی ٹی 20 کرکٹ میں ناقص پرفارمنس پر ہوسکتی ہے۔ اس معاملے پر چیف سلیکٹر اوپل تھرنگا نے کہا ہے کہ سیریز کے بعد ہمیں اپنے بہترین آپشنز پر غور کرنا ہوگا، ورلڈ کپ قریب ہے ہم بہت بڑی تبدیلیاں نہیں کرسکتے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سلیکٹرز کوچ سے بات کرنے کے بعد فیصلہ کریں گے کہ ٹیم کے لیے کیا بہتر ہے۔ کرکٹ ویب سائٹ کے مطابق سلیکٹرز دورے سے قبل بھی تبدیلی کے حق میں تھے، اسی وجہ سے داسن شناکا کو نائب کپتان بنایا گیا۔

دھرمیندر کی آخری خواہش کیا تھی؟ ان کی موت کے بعد سامنے آگئی

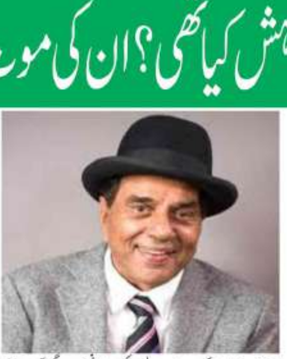

نئی دہلی (ایم این این): بالی ووڈ میں لیجنڈری اداکار دھرمیندر کے انتقال کے بعد انڈسٹری میں سوگ کی فضا قائم ہے۔ ایسے میں ان کی ماضی کی یادیں کسی انٹرویو، ویڈیو کلپ یا پھر تصاویر کی صورت میں سامنے آرہی ہیں۔ اب حال ہی میں ان کے ماضی میں دیے گئے 2 مختلف انٹرویوز کے کلپ سامنے آئے ہیں جس میں اداکار اپنی خواہشات کا ذکر کررہے ہیں۔ 89 برس کی عمر میں انتقال کرنے والے اداکار نے 2007 میں دیے گئے ایک انٹرویو میں شراب نوشی کی عادت ترک کرنے پر بات کرتے ہوئے کہا تھا کہ اس پر قابو پانے کے لیے سخت جدوجہد کرنی پڑی۔ دھرمیندر نے اپنے پرانے انٹرویو میں اعتراف کیا تھا کہ میں نے 8 سال قبل شراب چھوڑ دی تھی اور اس فیصلے نے میری زندگی بدل دی۔ ان کا کہنا تھا کہ میں بہت شراب پیتا تھا، لیکن اب مجھے احساس ہوا ہے کہ یہ میرے بس کی بات نہیں۔ اگر آپ اپنی ظاہری شکل وصورت، اپنی طاقت اور سوچ کو بہتر رکھنا چاہتے ہیں تو یہ بہت بری چیز ہے۔ یہ آپ کی شکل وصورت، آپ کی سوچ پر بری طرح اثر انداز ہوتی ہے۔ لیجنڈری اداکار کے مطابق کاش میں نے کبھی شراب کو ہاتھ نہ لگایا ہوتا۔ اگر میں نے کبھی اسے ہاتھ نہیں لگایا ہوتا تو آج میری زندگی مختلف ہوتی۔ میں ایک مختلف دھرمیندر ہوتا۔ اس کے ساتھ ہی ایک اور ویڈیو کلپ بھی وائرل ہو رہا ہے، جس میں انہوں نے اداکار سلمان خان کو اپنا بیٹا قرار دیتے ہوئے اپنی بائیوپک میں انہیں کاسٹ کرنے کی خواہش ظاہر کی تھی۔ لیجنڈری اداکار نے 2015 میں دیے گئے ایک انٹرویو میں سلمان خان سے کہا تھا کہ 'تو میرا بیٹا ہی ہے، تو مجھ پر ہی گیا ہے۔' انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ اگر میری زندگی پر کبھی کوئی فلم بنی تو اس میں میرا کردار سلمان خان سے بہتر اور کوئی نہیں نبھا سکتا۔ اس کی شخصیت مجھ سے ملتی جلتی ہے۔

ہم چاہتے تھے کہ کھلاڑی اننگز ڈکلیئریشن کیلئے ہم سے بھیک مانگیں: کوچ شکری کونارڈ

نئی دہلی (ایم این این): جنوبی افریقہ نے دوسرے ٹیسٹ میچ میں بھارت کو اس کی سرزمین پر شکست دے کر نا صرف 0-2 سے وائٹ واش کردیا بلکہ 25 سال بعد سیریز اپنے نام کر لی۔ گوہاٹی میں کھیلے گئے دوسرے ٹیسٹ میچ میں جنوبی افریقہ نے بھارت کو 408 سے ہرایا جس کے ساتھ ہی یہ بھارت کی ٹیسٹ کرکٹ میں رنز کے اعتبار سے سب سے بڑی اور پہلی مرتبہ 400 یا اس سے زائد رنز کی شکست بن گئی۔ گوہاٹی ٹیسٹ کے چوتھے روز جنوبی افریقہ نے غیر معمولی تاخیر کے ساتھ بھارت کو بیٹنگ پر لانے کی حکمت عملی اپنائی۔ میچ اپنے نام کرنے کے بعد جنوبی افریقہ کے ہیڈ کوچ شکری کونارڈ نے میڈیا سے گفتگو کے دوران کہا کہ ہم چاہتے تھے کہ بھارتی فیلڈرز کو تھکائیں۔ پریس کانفرنس کے دوران ایک بھارتی صحافی نے کونارڈ سے سوال کیا کہ 'اننگز تاخیر سے کیوں ڈکلیئر کی؟' اس کے جواب میں جنوبی افریقہ کے ہیڈ کوچ شکری کونارڈ نے کہا، 'ہم چاہتے تھے

وطن سرینگر

ستی سر میں پانی کی عدم دستیابی کے بیچ فیس میں غیر معمولی اضافہ حیران کن

کشمیر جس کو کتابوں میں ستی سر بھی کہا جاتا ہے گویا یہ سرزمین آب گیر تھی لیکن اس آبی بستی میں بھی پانی پر ٹیکس لگایا جارہا ہے جو کسی المیہ سے کم نہیں ہے۔اس خطے میں ایسے آبی ذخائر موجود ہیں جو سخت خشک موسم کے باوجود بھی تر اوران میں پانی کا بہاؤ برقرار رہتا ہے۔لیکن پانی کی بہتات ہونے کے باوجود بھی اس خطے کے لوگ پانی کے ایک ایک بوند کیلئے ترستے رہتے ہیں۔حالانکہ یہاں صدیوں سے واٹر سپلائی اسکیم شہرو دیہات میں قائم کی گئی ہے لیکن بیشتر علاقوں میں ہر روز یہ شکایات رہتی ہیں کہ وہ پانی کیلئے ترس رہے ہیں اورلوگ محکمہ پی ایچ ای کیخلاف سراپا احتجاج ہوتے ہیں۔یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ انسانی زندگی کیلئے پانی اہم جُز ہے اوراس کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے محکمہ بھی دہائیوں قبل معرض وجود میں لایا گیا ہے لیکن یہ محکمہ اپنی ذمہ داریوں سے پلے جاڑ رہے ہیں۔پانی کی عدم دستیابی کولیکر ندی نالوں کا گندہ پانی پینے پر مجبور ہورہے ہیں جس سے وبائی بیماریاں پھوٹ پڑتی ہیں۔یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ دودہائی قبل یہاں کے لوگ ندی ونالوں کے بہتے پانی کو ہی استعمال میں لایا کرتے تھے اورلوگ اتنے حساس تھے کہ آب رواں یا چشموں وجھیلوں میں کوڑا کرکٹ وغلاظت ڈالنے میں احتیاط سے کام لیتے تھے اوراس کو گناہ عظیم سمجھا جاتا تھا لیکن اب نام نہاد ترقی یافتہ دور میں لوگوں نے دریاؤں اورندی نالوں کے کناروں پر بیت الخلاء تعمیر کرنے کا بھیڑا اٹھایا جبکہ سرکاری سطح پر بھی اس کے خلاف کوئی کاروائی عمل میں نہیں لائی گئی جس کے نتیجے میں ہمارے دریا اورندی نالے کوڑا دان میں تبدیل ہوئے ہیں اور ان کا پانی ہمارے لئے حرام بھی بن چکا ہے اوراس کے استعمال سے مہلک بیماریاں اپنا جال بچھا رہی ہیں۔لوگوں نے اس عظیم نعمت کی بے قدری کی جس کا خمیازہ ہمیں اٹھانا پڑرہا ہے۔یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ پانی کی بہتات اور ذخائر موجود ہونے کے باوجود بھی فیس میں امسال غیر معمولی اضافہ کیا گیا جس سے لوگ ورطہ حیرت میں پڑے ہوئے ہیں یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ پانی کے فیس میں ہر سال غیر معمولی اضافہ کرنا باعث تشویش عمل ہے۔یہاں یہ بات غور طلب ہے کہ چند سال قبل محکمہ پی ایچ ای کی جانب سے پانی فی کنبہ سالانہ تین سو روپے فیس ہوا کرتا تھا اوروہ کم قلیل بھی صارفین اپنے لئے بارگراں سمجھتے تھے۔تاہم گذشتہ تین چار برسوں سے فیس میں ہر سال اضافہ کرنے کی ٹھان لی ہے جبکہ رواں میں فیس بڑھانے میں حدہی کردی گئی اور ہزاروں روپے تک سالانہ فیس پہنچائی گئی ۔ایک طرف لوگ نامساعد حالات اور کورونا وائرس کی وجہ سے مالی ابتری کے شکار ہوئے ہیں تو دوسری طرف محکمہ جل شکتی نے کوئی پاس ولحاظ کئے بغیر پانی کے فیس میں غیر معمولی اضافہ کرکے لوگوں کو ورطہ حیرت میں ڈال دیا ہے۔بیشتر صارفین ایسے ہیں جو اتنی رقم ادا کرنے سے قاصر رہتے ہیں کیونکہ اس وقت وہ اقتصادی بدحالی کے شکار ہیں۔ضرورت اس بات کی ہے کہ پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے حکومتی سطح پر اقدامات اٹھائے جائیں اورسالانہ فیس میں فوری طور کمی لائی جائے تاکہ صارفین کی عدم دستیابی کے حوالے سے پریشانیوں میں نمایاں کمی واقع ہوجائے اوریہ رقم کثیر بارگراں نہ بن جائے بلکہ لوگ اپنی استطاعت کے مطابق فیس کی ادائیگی ممکن بنا سکیں گے۔

برتری کا طوق

اس پروپیگنڈہ وار سے یہ تو پتہ چل گیا کہ امریکا اپنے اتحادیوں سمیت ”سی پیک“ کے خلاف کیوں بھارت کی پرورش کررہا ہے۔ خودامریکی سیاسی تجزیہ نگار یہ کہہ رہے ہیں کہ امریکا کو خطے کے ممالک کو زبردستی ساتھ ملانے سے گریز کرنا چاہیے، ہزاروں میل دور بیٹھے امریکا کو پھانسنے کیلئے یہ ایک جال ہے جو امریکا نے افغانستان میں روس کیخلاف استعمال کیا تھا اورامریکا کو بھی سپر طاقت کے عہدے سے معزول اور ٹکڑے کرنے کیلئے استعمال ہوسکتا ہے تاہم کسی بھی سپر طاقت کی برتری کا طوق اتارنے کیلئے جنوب مشرقی ایشیائی ممالک پرعزم ہیں۔

امریکااورروس نے 45 سال تک ایک دوسرے کے خلاف پوری دنیا میں پراکسی جنگ لڑی ہے۔دونوں ممالک کے درمیان سرد جنگ کا مرکز یورپ تھا جہاں سوویت یونین مسلسل اپنے حلیف ممالک کی یونین سے علیحدگی کے حوالے سے فکرمند رہتا تھا جبکہ امریکا کو یورپ میں اپنے اتحادیوں کی کمزوری کا خوف لاحق رہتا تھا۔چین اورامریکا کا مقابلہ سرد جنگ سے بالکل مختلف ہے۔دونوں ممالک کی مسلح افواج کہیں بھی ایک دوسرے کے سامنے موجود نہیں ہیں۔اگرچہ تائیوان اورشمالی کوریا تناؤ کا مرکز ہیں اوردونوں تنازعات دہائیوں سے جاری ہیں لیکن چین اورامریکا کے درمیان دشمنی کا مرکز جنوب مشرقی ایشیا بنے گا۔اس خطے میں تنازع کی کوئی واضح شکل موجود نہ ہونے کی وجہ سے دونوں ممالک کے درمیان مسابقت مزید پیچیدہ ہوجاتی ہے۔

جنوب مشرقی ایشیا کے ممالک امریکا اورچین کو دو بڑی طاقتوں کے طور پر دیکھتے ہیں اوردونوں میں سے کسی ایک سے اتحاد چاہتے ہیں۔مثال کے طور پر میانمار میں حالیہ فوجی بغاوت کے خلاف احتجاج کرنے والوں نے جرنیلوں کی حمایت پر چین کے خلاف پلے کارڈ اٹھار کھے ہیں جبکہ امریکا سے مداخلت کی اپیل بھی کی جارہی ہے۔امریکا اورچین سے تعلقات کے حوالے سے خطے کے ممالک دباؤ کا شکار ہیں۔2016ء میں فلپائن کے صدر نے امریکا سے الگ ہوکر چین سے اتحاد کا کھلے عام اعلان کیا تھا۔چین کا دعویٰ ہے کہ جنوبی بحیرہ چین کا پورا علاقہ اس کا ہے،جبکہ امریکا اس دعوے کو مسترد کرتا ہے تو خطے کا سب سے اہم اتحاد آسیان ناراض ہوجاتا ہے،چین اس اتحاد پر کنٹرول حاصل کرنے کی کوشش میں ہے۔

چین کیلئے جنوب مشرقی ایشیا کی اسٹریٹجک اہمیت کے پیش نظر کشیدگی میں مزید اضافہ ہوگا۔یہ بالکل چین کی دہلیز ہے،تیل،دیگر خام مال چین منتقل کرنے اور تیار مال دنیا کو بھیجنے کا تجارتی راستہ۔چین مشرق میں جاپان،جنوبی کوریا اورتائیوان جیسے مضبوط امریکی اتحادیوں سے گھرا ہوا ہے جبکہ جنوب مشرقی ایشیا میں چین کیلئے حالات سازگار ہیں اوریہاں سے بیجنگ کو تجارتی اورفوجی مقاصد کیلئے بحیرہ ہند اور بحرالکاہل میں رسائی ملتی ہے۔صرف جنوب مشرقی ایشیا میں نمایاں طاقت بننے سے ہی چین اپنے دنیا سے کٹ جانے کا خوف دور کرسکتا ہے لیکن جنوب مشرقی ایشیا چین کیلئے صرف دوسرے ممالک تک جانے کا راستہ نہیں بلکہ یہ دنیا کا اہم علاقہ بھی ہے،اس وجہ سے بھی امریکا اورچین کشیدگی میں اضافہ ہوگا۔جنوب مشرقی ایشیا میں 70 کروڑ لوگ رہتے ہیں، جو یورپی یونین،لاطینی امریکا اورمشرق وسطیٰ سے بڑی آبادی ہے۔اس کی معیشت اگر یہ ایک ہی ملک ہوتا تو چین،امریکا اور بھارت کے بعد دنیا کی چوتھی معیشت ہوتی۔یہاں معاشی ترقی کی رفتار بھی کافی تیز ہے۔

ایک دہائی کے دوران انڈونیشیا اورملائیشیا کی معیشت میں 5 سے 6 فیصد اضافہ ہوا۔اسی طرح فلپائن اورویتنام کی معیشت 6 سے 7 فیصد تک بڑھ گئی۔خطے کے غریب ممالک جیسے میانمار اورکمبوڈیا بھی تیزی سے ترقی کررہے ہیں۔چین سے مقابلہ کرنے والے سرمایہ کار جنوب مشرقی ایشیا کا انتخاب کررہے ہیں،یہ خطہ مینوفیکچرنگ کا مرکز بن گیا ہے۔یہاں کے صارفین کی قوت خرید بڑھ چکی ہے،یہ خطہ اب دنیا بھر کیلئے قابل کشش بازار بن چکا ہے۔تجارتی اورجیوپولیٹیکل لحاظ سے جنوب مشرقی ایشیا ایک بہت بڑا انعام ہے اوردونوں حریفوں میں چین اس انعام کو زیادہ جیتنے لگا ہے۔

بیجنگ اس خطے کا سب سے بڑا تجارتی شراکت دار ہے اورامریکا کے مقابلے میں زیادہ سرمایہ کاری کررہا ہے۔اس خطے میں امریکا کے مقابلے میں چینی برتری میں جو اضافہ ہورہا ہے،اس کیلئے امریکی میڈیا اپنے اتحادیوں کے تعاون سے پروپیگنڈہ وار شروع کرچکا ہے جس میں وہ دہائی دے رہا ہے کہ ”جنوب مشرقی ایشیائی ملک کمبوڈیا پر چین مکمل غلبہ حاصل کرچکا ہے جبکہ کوئی بھی ملک کھل کر امریکا کا ساتھ دینے اورچین کو چیلنج کرنے کو تیار نہیں ہے۔چین سے جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کے تعلقات بظاہر قریبی نظر آتے ہیں لیکن یہ ممالک اس وجہ سے پریشان ہیں کہ بڑے پیمانے پر چینی سرمایہ کاری کچھ برائیاں بھی ساتھ لاتی ہے۔چینی فرموں پر اکثر بدعنوانی اورماحولیات کی خرابی کا الزام عائد کیا جاتا ہے۔چینی کمپنیاں مقامی لوگوں کو روزگار دینے کی بجائے چینی باشندوں کو بلاکر ملازمت دینے کو ترجیح دیتی ہیں جس سے سرمایہ کاری کے معاشی فوائد کم ہوجاتے ہیں۔اس کے بعد بھی چین کسی بات پر ناراض ہوکر ان ممالک میں سرمایہ کاری اورتجارتی پابندیاں عائد کردیتا ہے،جس سے یہ ممالک عدم تحفظ کا شکار ہوجاتے ہیں۔چین کی فوجی طاقت سے بھی پڑوسی خوفزدہ ہیں۔اس نے بحیرہ جنوبی چین کے جزائر پر قبضہ کرلیا ہے اوراپنے قریب کے سمندر میں مچھلی پکڑنے اورتیل کی تلاش میں آنے والے پڑوسی ممالک کے جہازوں کو ہراساں کرتا ہے،جس کے نتیجے میں چین کے ویتنام سے انڈونیشیا تک تمام جنوب ایشیائی ممالک سے تعلقات کشیدہ ہوگئے ہیں۔

چین میانمار میں جمہوری حکومت کے خلاف لڑنے والوں جنگجوؤں سے تعلقات بھی رکھتا ہے،جبکہ ماضی میں بیجنگ خطے میں لڑنے والے گوریلوں کی حمایت کرتا رہا ہے۔اس طرح کے طرزِعمل نے چین کو پورے خطے میں ناپسندیدہ بنادیا ہے۔اسی لیے ویتنام میں اکثر چین مخالف فسادات پھوٹ پڑتے ہیں۔سب سے زیادہ مسلم آبادی والے ملک انڈونیشیا میں اکثر غیرقانونی چینی باشندوں کی آمد اورچین کی مسلم اقلیت سے سلوک کولیکر مظاہرے ہوتے رہتے ہیں۔یہاں تک کہ چھوٹے ملک لاؤس میں بھی،جہاں کمیونسٹ آمریت ہے،جہاں عوام کی مرضی کو سنا نہیں جاتا،وہاں بھی چینی تسلط کے خلاف کھلے عام بات کی جاتی ہے۔جنوب مشرقی ایشیائی ممالک اقتصادی نتائج کے خوف سے چین پر کھلے عام تنقید نہیں کرسکتے،لیکن وہ اپنے شہریوں کے خوف سے بیجنگ کے ساتھ محتاط رہتے ہیں۔چین کی جنوب مشرقی ایشیا میں تسلط قائم کرنے کی کوشش کی کامیابی کا امکان کم ہے۔جنوب مشرقی ایشیائی ریاستیں اپنے خوشحال پڑوسی کے ساتھ تجارت اورسرمایہ کاری روابط ختم نہیں کرنا چاہتیں لیکن وہ بھی وہی چاہتی ہیں،جو امریکا چاہتا ہے یعنی امن واستحکام اوراصولوں پر مبنی طریقہ،جس میں طاقت کے استعمال کے ذریعے چین تسلط حاصل نہیں کرسکتا۔جنوب مشرقی ایشیائی خطے کے بڑے ممالک بھی ابھی دیکھ رہے ہیں کہ اپنے داؤ پیچ لگا کر کیا حاصل کرسکتے ہیں۔اس خطے کو چین کے تسلط سے بچانے کیلئے امریکا کو چاہیے کہ وہ چینی اثرورسوخ کا متبادل فراہم کرے اوران ممالک کو اپنے آپشن کھلے رکھنے کیلئے تیار کرے۔جس کیلئے ایک علاقائی اتحاد بھی قائم کیا جاسکتا ہے کیونکہ جنوب مشرقی ایشیا کے ممالک کے مابین تجارت اورسرمایہ کاری چین سے ہونے والے کاروبار سے کہیں زیادہ ہے۔ایک اورطریقہ کار دوسرے ایشیائی ممالک جیسے جاپان اورجنوبی کوریا کے ساتھ تعلقات کو مزید مستحکم کرنا ہے۔اس حوالے سے آسیان نے درست راستہ اختیار کیا ہے“۔

اس پروپیگنڈہ وار سے یہ تو پتہ چل گیا کہ امریکا اپنے اتحادیوں سمیت ”سی پیک“ کے خلاف کیوں بھارت کی پرورش کررہا ہے۔خودامریکی سیاسی تجزیہ نگار یہ کہہ رہے ہیں کہ امریکا کو خطے کے ممالک کو زبردستی ساتھ ملانے سے گریز کرنا چاہیے،ہزاروں میل دور بیٹھے امریکا کو پھانسنے کیلئے یہ ایک جال ہے جو امریکا نے افغانستان میں روس کے خلاف استعمال کیا تھا اورامریکا کو بھی سپر طاقت کے عہدے سے معزول اور ٹکڑے کرنے کیلئے استعمال ہوسکتا ہے تاہم کسی بھی سپر طاقت کی برتری کا طوق اتارنے کیلئے جنوب مشرقی ایشیائی ممالک پرعزم ہیں۔

بشکریہ
Bittertruth.com

بیجنگ اس خطے کاسب سے بڑاتجارتی شراکت دارھے اورامریکاکے مقابلے میں زیادہ سرمایہ کاری کررھاھے۔اس خطے میں امریکاکے مقابلے میں چینی برتری میں جواضافہ ہورھاھے،اس کیلئے امریکی میڈیااپنے اتحادیوں کے تعاون سے پروپیگنڈہ وارشروع کرچکاھے جس میں وہ دھائی دے رھاھے کہ”جنوب مشرقی ایشیائی ملک کمبوڈیاپرچین مکمل غلبہ حاصل کرچکاھے جبکہ کوئی بھی ملک کھل کرامریکاکاساتہ دینے اورچین کوچیلنج کرنے کوتیارنھیں ھے۔ چین سے جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کے تعلقات بظاھرقریبی نظرآتے ھیں لیکن یہ ممالک اس وجہ سے پریشان ھیں کہ بڑے پیمانے پر چینی سرمایہ کاری کچھ برائیاں بھی ساتہ لاتی ھے۔چینی فرموں پراکثربدعنوانی اورماحولیات کی خرابی کاالزام عائدکیاجاتاھے۔چینی کمپنیاں مقامی لوگوں کو روزگار دینے کی بجائے چینی باشندوں کوبلاکرملازمت دینے کوترجیح دیتی ھیں

باقیات

101

کرینگے۔ وہ دو برسوں سے نیشنل کانفرنس کارکن ہے اور میں 25 سال سے نیشنل کانفرنس کا ادنا کارکن رہا ہوں۔ ہمارے درمیان نظریاتی اختلاف ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق تولہ مولہ گاندربل میں کسانوں اور نوجوانوں کے کنونشن سے خطاب کے دوران حاشیے پر ذرائع ابلاغ کے ساتھ بات چیت کے دوران ممبر پارلیمنٹ سید آغا روح اللہ نے مختلف موقعہ پر نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری کی جانب سے دیئے گئے بیانوں پر آج پلٹ وار کرتے ہوئے کہا کہ سریندر چودھری نیشنل کانفرنس کی پیداوار نہیں ہیں، وہ اقتدار کے مزے لینے کیلئے پی ڈی پی میں شامل ہوئے جب پی ڈی پی اقتدار میں نہیں رہی تو وہ پہلے قانون ساز کونسل کے ممبر تھے جنہوں نے پارٹی چھوڑ کر بی جے پی میں شمولیت اختیار کی۔ وہاں بھی اپنے آپ کو اقتدار سے دور پایا اور لگا کہ اب نیشنل کانفرنس کا وقت آ گیا ہے، بغیر وقت ضائع کئے نیشنل کانفرنس میں شامل ہوئے، وہ صرف اقتدار کی خاطر گرگٹ کی طرح رنگ بدلتے ہیں۔ کل آر ایس ایس کی جانب سے اُسے اقتدار کی پیشکش کی جائے گی تو وہ جانے سے گریز نہیں کرینگے۔ انہوں نے کہا کہ سریندر سنگھ چودھری جو اس وقت جموں وکشمیر کے نائب وزیر اعلیٰ ہیں کو 370، 35A اور ریزرویشن کی کوئی جانکاری نہیں ہے اور نا ہی اس کا انہیں کوئی غم ہے۔ انہوں نے نائب وزیر اعلیٰ کو مخاطب کر کے کہا کہ وہ ہمارے بیچ نہ آئیں۔ ممبر پارلیمنٹ نے کہا کہ نائب وزیر اعلیٰ دو یا تین برسوں سے نیشنل کانفرنس میں ہیں میں تو 25 برسوں سے پارٹی کا ادنا کارکن رہا ہوں، ہمارے درمیان نظریات کا اختلاف ہے نیشنل کانفرنس نے 2024 کے الیکشن میں جن مدعوں پر عوام سے ووٹ لیا ہے اگر وہ ان وعدوں کو پورا کرے گی تو آغا روح اللہ ان کے ساتھ کھڑا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے ریزرویشن کے بارے میں پارلیمنٹ کے اندر بھی اس وقت آواز اٹھائی جب جموں وکشمیر میں حکومت نہیں تھی۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے جائز مطالبات اٹھانے سے میں گریز نہیں کروں گا۔

102

سے ایک غیر یقینی اور ٹوٹے ہوئے ترتیب میں چلی گئی ہے۔ طویل ٹکراؤ زوال پذیر ہے، اور جامع تنازعات بڑھ رہے ہیں۔ جنرل دویدی نے اس بات پر زور دیا کہ دنیا بھر میں 50 سے زائد جاری تنازعات کے ساتھ، یہ کہنا کہ ہم ہنگامہ خیز دور میں رہتے ہیں، حقیقت میں ایک چھوٹی سی بات ہوسکتی ہے۔ لہٰذا، اگر دنیا قومی سلامتی، روکتھام اور جنگ لڑنے کی طرف جھک رہی ہے، تو یہ لامحالہ ہمارے لیے ایک بنیادی سوال اٹھاتا ہے، اس تیزی سے ابھرتے ہوئے عالمی منظر نامے میں فیصلہ کن اور تیار رہنے کے لیے ہندوستانی فوج کو کس طرح تبدیل ہونا چاہیے۔ آرمی چیف نے کہا کہ اس سوال کا نقطہ آغاز وزیر اعظم نریندر مودی کے 5Ss اپروچ "سمن، سمواد، سہیوگ، سمریدھی، اور تحفظ" کے وژن میں ہے، جس کا مطلب احترام، بات چیت، تعاون، خوشحالی اور سلامتی ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ یہ رہنمائی کرتا ہے کہ کس طرح پورے ملک کے ماحولیاتی نظام کو 'امرت کال' کے ذریعے وکشت بھارت کے لیے جان بوجھ کر، ہم آہنگی اور عمل کرنا چاہیے۔ چانکیا ڈیفنس ڈائیلاگ 2025 کا تھیم ہے "ریفارم ٹو ٹرانسفارم: سشکت اور اور تحفظ بھارت"۔ ہندوستانی مسلح افواج کے اعلیٰ حکام، اور ہندوستان اور بیرون ملک سے دفاعی اور تزویراتی امور کے ماہرین، دہلی چھاؤنی کے مانیکشاو سینٹر میں منعقد ہونے والے اس دو روزہ کنکلیو کے لیے دہلی میں جمع ہوئے ہیں۔ اپنے خطاب میں، جنرل دویدی نے 2023-2032 کی مدت کے لیے فوج کی طرف سے پہلے اعلان کردہ تبدیلی کی دہائی کے وژن کو یاد کیا، اور اسے مستقبل کے لیے تیار فورس بنانے کے لیے تین مرحلوں کے منصوبے کا خاکہ پیش کیا۔ پہلا مرحلہ، 'ہاپ'، 2032 تک فورس کے سفر کا ایجنڈا طے کرتا ہے۔ دوسرا مرحلہ، 37 20 کے وژن کے لیے، ایک پانچ سالہ مستحکم مدت ہے، جس میں پہلے مرحلے سے حاصل ہونے والے فوائد پر روشنی ڈالی گئی ہے، اور فیز تھری، 'ٹپ'، 2047 کے وژن کے ساتھ، انٹیگریٹڈ مستقبل کے لیے تیار فورس ڈیزائن کے اگلے درجے تک گریجویٹ کرنے کے لیے۔ آرمی چیف نے کہا لہٰذا، جیسا کہ ہم اس خودمختار حکمت عملی کی کامیابی کو مستقبل کے آپریشنز کے لیے آگے بڑھاتے ہیں، اور ایک سشکت، سورکشیت اور وکشیت بھارت کی بڑی خواہشات، ہمارے سامنے اصل سوال یہ ہے

103

کی تحویل میں دے دیا۔ قومی تحقیقاتی ایجنسی NIA کی ٹیم نے جاسر بلال وانی عرف دانش کو 17 نومبر کو سری نگر سے گرفتار کیا تھا۔ این آئی اے کے مطابق ملزم نے ڈرون میں تکنیکی تبدیلیاں کیں اور کار بم دھماکے سے قبل راکٹ کو اسمبل کرنے کی کوشش کی۔ این آئی اے کے مطابق دانش نے عمر نبی کیساتھ مل کر پوری سازش کو انجام دینے میں کلیدی کردار ادا کیا تھا۔ قومی تحقیقاتی ایجنسی NIA کے مطابق، جاسروانی جو کہ پولیٹیکل سائنس کے گریجویٹ ہیں، کو عمر النبی نے خودکش بمبار بننے کیلئے برین واش کیا تھا۔ انہوں نے اکتوبر 2024 میں کولگام کی ایک مسجد میں ڈاکٹر ماڈیول سے ملنے پر اتفاق کیا، جہاں سے انہیں فرید آباد، ہریانہ میں الفلاح یونیورسٹی میں قیام کے لئے لے جایا گیا۔ جاسروانی کو پہلے جموں وکشمیر پولیس نے حراست میں لیا تھا اور پوچھ گچھ کے دوران اُس نے انکشاف کیا کہ ماڈیول کے دیگر ارکان اسے کالعدم جیش محمد کے لئے اوور گراؤنڈ ورکر بنانا چاہتے تھے، جبکہ عمر النبی کئی مہینوں سے اسے خودکش بمبار بننے کیلئے برین واش کر رہا تھا۔ این آئی اے کے مطابق، عمر النبی کی کوشش اس سال اپریل میں ناکام ہوگئی جب جاسروانی نے اپنی خراب مالی حالت اور اس حقیقت کا حوالہ دیتے ہوئے انکار کردیا کہ اسلام میں خودکشی کو گناہ سمجھا جاتا ہے۔ اس سے قبل عدالت نے اس معاملے کے ملزم عامر رشید علی کو دس دن کے لیے این آئی اے کی تحویل میں دے دیا تھا۔ این آئی اے نے 16 نومبر کو عامر رشید علی کو گرفتار کیا تھا۔ واضح رہے کہ عامر رشید لال قلعہ دھماکہ کیس میں این آئی اے کی پہلی گرفتاری تھی۔ عامر راشد علی پر مرکزی ملزم عمر نبی کی گاڑی کے حصول میں مدد کرنے کا الزام ہے۔ قابل ذکر ہے کہ عامر رشید علی کے نام پر رجسٹرڈ آئی 10 کار 10 نومبر کو لال قلعہ کے قریب دھماکہ ہوا تھا۔ یہ کار دھماکے میں تباہ ہوگئی، جس میں 15 افراد ہلاک اور 32 زخمی ہوئے۔

104

بلکہ امن کیلئے بھارت کا ذمہ دارانہ اور واضح موقف کو بھی تسلیم کیا۔ صدر ہند نے کہا کہ دفاعی افواج اپنے عملی فرائض کے علاوہ قومی ترقی کا ایک مضبوط ستون بھی ہیں۔ سرحدوں کے تحفظ کے ساتھ ساتھ انہوں نے سرحدی علاقوں میں ڈھانچہ جاتی ترقی، رابطہ کاری، سیاحت اور تعلیم کے فروغ میں بھی اپنا اہم کردار ادا کیا۔

105

اسمبلی ہمارے رابطے میں نہیں ہے اس سلسلے میں پھیلائی جانے والی افواہیں بے بنیاد اور حقیقت سے کوسوں دور ہیں۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینئر لیڈر اور اسمبلی میں قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے جموں وکشمیر میں سیاسی بدلاؤ ہونے کی تمام افواہوں کو خارج کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کو سرکار گرانے کا کوئی منصوبہ نہیں، اگر سرکار خود گر جائے اس کی ہم ضمانت نہیں دے سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کا سٹیٹ یونٹ عارضی ملازمین کو راحت دلانے کیلئے ایک فارمولے پر کام کر رہا ہے، تاہم انہوں نے فارمولہ کے بارے میں مزید انکشافات ظاہر کرنے سے گریز کرتے ہوئے کہا کہ 2015 میں جب پی ڈی پی، بی جے پی کی مخلوط سرکار وجود میں آئی اُس وقت بھی ہم نے عارضی ملازمین کو راحت دلانے کیلئے ایس آر او 520 کا قیام عمل میں لایا اور مخلوط حکومت کے وزیر خزانہ ڈاکٹر حسیب درابو نے مرکزی سرکار اور ملک کے وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ تال میل قائم کیا اور اس اہم مسئلے کو حل کرنے کیلئے حکومت کو فراغ دلانا امداد فراہم کرنے کیلئے آمادہ کیا تاہم سرکار گر جانے کی وجہ سے عارضی ملازمین کو راحت نہ مل سکی۔ انہوں نے کہا کہ جتنے بھی عارضی ملازمین اس وقت اداروں میں کام کر رہے ہیں ان کی بے بسی، بے کسی نے سنگین رُخ اختیار کیا ہے۔ نیشنل کانفرنس اور کانگریس کی ملی جلی سرکار نے ایسے عارضی ملازمین کو ہمیشہ استحصال کا شکار بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سٹیٹ بی جے پی نے اس ضمن میں مرکزی ہائی کمانڈ اور حکومت کے ساتھ رابطہ قائم کیا ہے میں ان عارضی ملازمین کو یقین دلاتا ہوں کہ انہیں راحت پہنچانے کیلئے وہ اپنی طرف سے کوئی کسر باقی نہیں چھوڑ دینگے۔ ایوان کے اندر اور ایوان کے باہر ان کے جائز مطالبات کو ابھارنے سے گریز نہیں کروں گا۔ ہم ایک ایجنڈے پر کام کر رہے ہیں، ہمیں امید ہیں کہ ہم عارضی ملازمین کو راحت دلا پائیں گے۔ قائد حزب اختلاف نے کہا کہ 10 برسوں کا بی جے پی پر اقتدار میں رہنے کا لگایا جانے والا الزام بے بنیاد اور حقیقت سے کوسوں دور۔ گورنر اور لیفٹیننٹ گورنر جو بھی تعینات ہوئے وہ سبوں کے ہوا کرتے ہیں۔ بی جے پی کے ساتھ ان کا کوئی تعلق نہیں، نیشنل کانفرنس کے 18 کے قریب پارٹی سے علیحدہ ہونے اور بی جے پی کی حمایت کرنے، جموں وکشمیر میں ایک نئی سرکار عمل میں آنے کی افواؤں کے سوال کا جواب دیتے ہوئے سنیل شرما نے کہا کہ اس ضمن میں پھیلائی جانے والی تمام افوائیں بے بنیاد اور حقیقت سے کوسوں دور ہیں۔ کسی بھی نیشنل کانفرنس کے ممبر اسمبلی کا بی جے پی کے ساتھ رابطہ نہیں ہیں تاہم ذاتی تعلقات ہر ایک کو ہوا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس سرکار گرانے کا کوئی منصوبہ نہیں ہے، سرکار اگر خود گر جائے تو اس کی ضمانت نہیں دے سکتے ہیں۔

106

ٹیموں نے چھاپہ مار کاروائیاں انجام دیں۔ جنوبی کشمیر کے ضلع شوپیان میں جمعرات کی صبح سے پولیس کی جانب سے بڑے پیمانے پر تلاشی اور چھاپہ ماری کی کارروائیاں جاری ہیں۔ یہ کارروائیاں غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام ایکٹ (یو اے پی اے) کے تحت ممنوعہ تنظیم جماعت اسلامی جموں وکشمیر سے مبینہ روابط رکھنے والے افراد اور مقامات کو نشانہ بناتے ہوئے انجام دی گئیں۔ ذرائع کے مطابق پولیس کی ٹیموں نے امام صاحب، بڈگنڈ، نوپورہ، باچن اور کئی دیگر دیہات میں بیک وقت چھاپے مارے۔ کارروائی کے دوران متعدد گھروں اور دیگر جگہوں کی باریک بینی سے تلاشی لی گئی۔ پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ یہ آپریشن حساس انٹیلی جنس اطلاعات کی بنیاد پر کیا جا رہا ہے، جس کا مقصد ضلع میں امن وقانون کی صورت حال کو مزید مضبوط بنانا اور ممنوعہ تنظیموں کی سرگرمیوں پر قدغن لگانا ہے۔ ادھر اننت ناگ میں بھی کالعدم جماعت اسلامی جموں وکشمیر سے منسلک افراد کے گھروں اور دیگر مقامات پر چھاپے مار کارروائی انجام دی گئی۔ اننت ناگ پولیس نے بتایا کہ یہ چھاپے ضلع میں امن و امان کو درپیش خطرات کی نشاندہی کے بعد مارے گئے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس کسی بھی ایسے فرد یا گروہ کے خلاف سخت اقدامات کرنے کیلئے پرعزم ہے جو دہشت گردی، علیحدگی پسندی یا اس کی کسی بھی شکل کو سہارا دینے کی کوشش کرے۔ پولیس نے کہا کہ اننت ناگ پولیس امن، استحکام اور قانون کی بالادستی کیلئے پوری سنجیدگی کیساتھ کام کر رہی ہے۔ ممنوعہ تنظیموں اور ان کے معاون نیٹ ورکس کے خلاف کارروائیاں اسی ذمہ دارانہ عمل کا حصہ ہیں۔ ایسے تمام عناصر جو دہشت گرد سرگرمیوں میں ملوث ہیں یا کسی طرح کی حمایت فراہم کرتے ہیں، اُن کے خلاف سخت قانونی کارروائی جاری رہے گی۔ پولیس نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ امن مخالف عناصر کی سرگرمیوں سے متعلق معلومات فراہم کرنے میں تعاون کریں تاکہ ضلع میں پائیدار امن، بھائی چارہ اور معمول کی زندگی کو مزید مضبوط بنایا جا سکے

107

بورڈ کے ترقی کے سفر کو بغیر کسی روک ٹوک کے جاری رکھنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ درخشاں نے کہا، "وقف بورڈ ترقی اور تبدیلی کا مترادف ہے۔ ہم کھوکھلے بیانات پر یقین نہیں رکھتے۔ ہم کام پر یقین رکھتے ہیں۔ ہم بغیر وقفے کے اور بغیر چھٹیوں کے کام کرتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ ہم ہر جگہ بہت بڑی تبدیلی دیکھتے ہیں"۔ ڈاکٹر اندرابی نے کہا کہ ہم کام کر سکتے ہیں کیونکہ ہم نے کبھی بھی عبادت گاہوں پر سیاست نہیں کی۔ وزیر اعظم نے ہم پر بھروسہ کیا اور ہمیں سنٹرل ایکٹ کے مطابق جموں و کشمیر کے پہلے وقف بورڈ میں خدمات انجام دینے کا موقع دیا۔ ڈاکٹر اندرابی نے کہا، "ہم نے اپنے آئینی مینڈیٹ کا احترام کیا اور اپنے مشن کے لیے ایک طاقتور ٹیم کے طور پر اپنی پوری طاقت لگائی۔ پورے جموں وکشمیر میں گراؤنڈ زیرو پر ہونے والی تبدیلیاں ہمارے الفاظ سے زیادہ بولتی ہیں۔ عوامی تعریف ہماری کمائی ہے" زیادہ بولتی ہیں۔ عوامی تعریف ہماری کمائی ہے"، ڈاکٹر اندرابی نے کہا۔

108

میں حصہ لیا۔ اس موقعہ پر سیکرٹری اے پی ڈی، ڈائریکٹر فائناس اے پی ڈی، ڈائریکٹر (پلاننگ) اے پی ڈی، مینجنگ ڈائریکٹر جے کے اے جی آر او ایس، سیکرٹری کسان ایڈوائزری بورڈ، ڈائریکٹر ایگری کلچر، ڈائریکٹر ہارٹیکلچر، ڈائریکٹر سی اے ڈی جموں، ڈائریکٹر سیری کلچر، سکاسٹ جموں اور سکاسٹ کشمیر کے نمائندے، زراعت اور متعلقہ شعبوں کے جوائنٹ ڈائریکٹرز، اکاؤنٹس افسران، ڈپٹی ڈائریکٹر ایگری کلچر (پلاننگ)، جموں ڈویژن کے تمام چیف ایگری کلچر اور ہارٹی کلچر افسران، محققین اور محکمے کے سینئر افسران موجود تھے۔ دوران میٹنگ فائنانشل کمشنر نے زور دیا کہ ایچ اے ڈی پی، سی ایس ایس اور کیپکس کے تحت اخراجات کو زرعی اور باغبانی شعبوں کے طویل مدتی بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے اہداف کے مطابق یقینی بنایا جا رہا ہے

109

محکمے قریبی تال میل کے ساتھ کام کریں تاکہ منظور شدہ منصوبوں کی بروقت، شفاف اور معیاری تکمیل کو یقینی بنایا جا سکے۔ اُنہوں نے اس بات کو اُجاگر کیا کہ سڑک رابطے، پینے کے پانی کی فراہمی، تعلیمی ڈھانچے، عوامی سہولیات اور کھیلوں کی سہولیات سے متعلق منصوبے مینڈھر سب ڈویژن کے دور دراز اور سرحدی علاقوں میں رہنے والے لوگوں کی سماجی و اقتصادی ترقی کے لئے انتہائی اہمیت رکھتے ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ کسی بھی قسم کی تاخیر سے عوامی بہبود پر براہِ راست اثر پڑے گا۔ وزیر موصوف نے اُفسران کو ہدایت دی

110

مارکیٹ کے ردِعمل کو اُجاگر کرتے ہیں جبکہ خریداروں اور تجارتی وزیٹروں میں خطے کی مصنوعات کے معیار، اصلیت اور مسابقتی صلاحیت پر بڑھتا ہوا اعتماد بھی ظاہر کرتے ہیں۔ پچھلے ایڈیشنوں کی کامیابی کو آگے بڑھاتے ہوئے اس سال کے پویلین کو مزید بہتر برانڈنگ اور جموں و کشمیر کی منفرد، ون ڈسٹرکٹ ون پروڈکٹ (او ڈی او پی) اور جی آئی سے تصدیق شدہ مصنوعات کی وسیع تشہیر کے ساتھ مضبوط کیا گیا۔ پروموشنل ڈسپلے نہ صرف وینیو کے اندر بلکہ بیرونی اہم مقامات پر بھی نصب کئے گئے جس سے نمائش کی نمایاں طور پر زیادہ تشہیر ہوئی اور پورے میلے کے دوران بڑی تعداد میں متنوع ہجوم پویلین کی طرف متوجہ ہوا۔ اس غیر معمولی توجہ نے پویلین کو ثقافت، تخلیقی صلاحیت اور تجارت کے ایک سرگرم مرکز میں تبدیل کر دیا جہاں ملکی و غیر ملکی وزیٹرز مسلسل آتے رہے۔ اس مسلسل روابط نے کاریگروں، خواتین کاروباریوں، سٹارٹ اپس، ایف پی اوز، ایس ایچ جیز اور کوآپریٹو سوسائٹیز کے لئے اہم کاروباری مواقع فراہم کئے۔ خاطر خواہ فروخت اور وسیع کاروباری لیڈز سے توقع ہے۔

111

جاتی ہے اور جموں وکشمیر کو مزید پسماندگی میں دھکیلنے کی کوشش ہورہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کا عوام امن ترقی اور خوشحالی کا متمنی ہے اور جموں وکشمیر ایک نئے دور میں داخل ہو چکا ہے جہاں عسکریت کی کمر ٹوٹ چکی ہے اور لوگ عسکریت کی طرف اب اپنی توجہ نہیں دے رہے ہیں۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ جموں وکشمیر کے نوجوانوں کی صلاحیتوں کا موازنا نہیں کیا جانا چاہیے۔ وہ اپنی صلاحیتوں کو ثابت کر چکے ہیں، انہوں نے ملکی اور بین الاقوامی سطح پر بھی اپنا لوہا منوایا، جموں وکشمیر کے نوجوان تعلیم، تحقیق اور طب کے معاملے میں ملک کے دوسری ریاستوں، مرکزی زیر انتظام علاقوں کے مقابلے میں کافی اہمیت کے حامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پچھلے دس برسوں سے بالعموم اور 370 اور 35A کے خاتمے کے بعد جموں وکشمیر میں عسکریت کی کمر ٹوٹ چکی ہے۔ علیحدگی پسندی کا رجحان اب زمین بوس ہو رہا ہے

112

منفی 4.6 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 3.3 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ وادی کے ایک اور مشہور سیاحتی مقام سونہ مرگ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 4.0 ڈگری سینٹی جبکہ زوجیلا پاس پر منفی 16.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ مرکزی زیر انتظام لداخ کے لیہہ اور کرگل اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب منفی 8.6 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 9.5

از دفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول ساؤتھ تحصیل سرینگر
عنوان: درخواست منجانب فیاض احمد خان ولد غلام محی الدین خان ساکنہ کھرم شوراپڈ گام
نسبت اجرائی پیدائش / پیدائش سرٹیفکیٹ بتقرر 18/01/2012 بوجہ تاخیر پیدائش
بازلہ فیاض خان دختر فیاض احمد خان

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل کا درخواست ہے کہ سائل نے پیدائش / پیدائش سرٹیفکیٹ بتقرر 18/01/2012 حاصل کرنے میں تاخیر ہوئی ہے اور اس نسبت سائل نے بیان حلفی اور میونسپلٹی SMC سے NOC حاصل کر کے کاغذات پیش کئے ہیں۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

تحصیلدار ساؤتھ سرینگر

از نیابت کوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب فیاض احمد ڈار ولد عبدالرحمان ڈار ساکنہ موضع آرپورہ تحصیل سنگھ پورہ نسبت بمراد Unemployment Certificate D-Class Contractor card

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ہٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ و گرداوری نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل فیاض احمد ڈار ولد عبدالرحمان ڈار ساکنہ موضع آرپورہ تحصیل سنگھ پورہ میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز سائل مذکور تاحال کسی بھی سرکاری یا غیر سرکاری محکمہ میں کام نہیں کر رہا ہے اور پڑھا لکھا بے روزگار نوجوان ہے جسکے نسبت سائل مذکور اپنے حق میں تحت ضابطہ Unemployment Certificate بمراد D- Class Contractor card حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار کوم احمد پورہ

از نیابت کوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب فیاض احمد ڈار ولد عبدالرحمان ڈار ساکنہ موضع آرپورہ تحصیل سنگھ پورہ، بمراد حصول لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار آگاہ کیا جاتا ہے کہ سائل فیاض احمد بٹ ولد عبدالرحمان بٹ مسلسل طور پر موضع آرپورہ تحصیل سنگھ پورہ میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز سائل مذکور کا والد مسمی عبدالرحمان ڈار ولد غلام محمد ڈار مورخہ 05/04/2021 کو فوت ہو چکا ہے۔ جس کے نسبت سائل مذکور تحت ضابطہ legal heir سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ نیز متوفی عبدالرحمان ڈار مذکور کے وارثان جائز بدیل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ متوفی
مسماۃ خاتونہ بیگم بیوہ عبدالرحمن ڈار	۶۰	گھریلو کام	بیوہ
مظفر حسین پسر۔۔۔۔	۳۷	سرکاری ملازم	پسر
زبیدہ بیگم دختر۔۔۔	۳۶	شادی شدہ از بیرون خانہ	دختر
ناصر علی پسر۔۔۔	۳۳	مزدوری	پسر
الفت بیگم دختر۔۔۔	۳۰	شادی شدہ از خانہ بیرون	دختر
عصمت بیگم دختر	۳۵	----	---
فیاض احمد ڈار پسر۔۔۔	۲۵	مزدوری	پسر

مندرجہ بالا متوفی مذکور کے وارثان جائز ہیں اور کوئی بھی وارث جائز نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار کوم احمد پورہ

Government of Jammu and Kashmir
School Education Department
Civil Secretariat, J&K.

Subject: Verification of Character & Antecedents of the applicants who have applied for compassionate appointment case under SRO-43 of 1994.
Reference: O.M No. GAD-SRO/199/2025)7698348 (dated 18.11.2025 from the General Administration Department.

NOTICE

The applicant namely Mr. Zaheer Abbas S/o Barkit Hussain & Late Zainib Bi (Ex- Teacher(Rio Chunngan, Tehsil Mendhar, District Poonch, is hereby informed to submit his email ID and contact details in the office of Secretary to the Government, School Education Department Civil Secretariat Jammu in person, within a period of 21 days positively, for uploading/registering the same on the employees verification system (EVS,(for obtaining the Character and Antecedents report from the Criminal Investigation Department, failing which he shall forfeit his right for appointment under Compassionate Appointment rules notified vide SRO-43 of 1994.

No. Edu-SROJ/26/2024-01)7473647(Dated: 26.11.2025

Sd/-Thanaji Bhat Under
Secretary to the Government School
Education Department

DIPK No: 8467/25

Government of JammuKashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER
Machinery Division Kashmir
MechanicalHospital Engineering Department, Kashmir
Fax No: 0194-2497093

GIST of e-Tender
e-NIT No:MDSK/TS/2025-26/67
Date 26.11.2025

For and on behalf of the Lt. Governor, J&K UT e-tenders are invited on percentage BoQ basis from eligible contractors/ experienced firms for the below mentioned works.:

S. No	Name of the Work	Cost of Tender Doc. In rupees	Estimated Cost In Lakh	Bid security EMD in Rs	Position of AA	Position of TS
1	Supply, Installation, Testing and Commissioning of Card cloth for woollen carding Machine installed at UNDP (Handloom Project(Nowshera Srinagar of Handicrafts and Handloom Department Kashmir.	500.00	15,98,406.00	31,968.00	AA accorded by Director handicrafts & Handloom Kashmir vide order No. 354-DHHK of 2025 Dt. 29.07.2025.	Accorded vide No: SE No.21 Of 2025-26 Dated: 29.08.2025

The bidding document consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Q.(Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the Govt. websiteas per schedule of dates given below:

01	Publish date	26.11.2025)18:00hrs(
02	Period of downloading of bidding document	26.11.2025)18:30hrs(
03	Bid submission start date	26.11.2025)18:55hrs(
04	Bid submission end date	05.12.2025)18:55hrs(
05	Date and time of opening of bids(online(	06.12.2025)14:00hrs(

No: MDSK/TS/4088-91 Date: 26.11.2025

Sd/-Executive Engineer ,
Machinery Division, Kashmir

DIPK No: 8461/25

UNION TERRITORY OF JAMMU AND KASHMIR
OFFICE OF THE DISTRICT DEVELOPMENT COMMISSIONER, BUDGAM
E-mail-:budgamcpo@gmail.com.ddc-budgam@jk.gov.in
Yuva Sapne, Navi Ummedein–Mission YUVA
Joint MISSION YUVA –Build the Future of Entrepreneurship in J&K

Advertisement Notice

District Administration, Budgam invites applications for Empanelment for Motivatorsunder Mission YUVA, Retired Government Officials, NGO-Workers, Pashu Sakhis, Bank Sakhis, other Community Resource Persons anbd Local Community Members are encouraged to apply.
Remuneration Structure for Motivators

Fixed Pay	Rs. 2000/Month (Allowance to cover local travel and communication(
Variable Pay (Performance incentive(	On the basis of number of sanctioned loan application (upto a maximum of Rs. 3000/Month(

Eligibility:
1. 21 years and above on the date of Notification.
2. Minimum 10th Class pass qualification.
3. Domicile of Jammu & Kashmir

How to apply:
Online Application Form Link : Link: https//:forms.gle/RM3HkVMsVR7utxxx9
Deadline/ Last date for submission of forms: One month from the date of issuance of this Advertisement notice i.e27.12.2025.
-Conceptual Framework for Motivators -for detailed selection process, Role descriptions are available on the below mentioned link:
Link: https//:docs.google.com/document/d/1Cl4w5vqehjfkHuUSa2P_HCdEzwny0gau_2UmIPSzU1k/edit?tab=t.0
The detailed advertisement Notice is also available on Official website of District Budgam viz. https:budgam.nic.in
Issued by :District Administration Budgam
)Note: This is a public service advertisement. No fee is required for the application process.(
No:DDCB/YUVA/9733-38 Dated :27/ 11/2025

Sd/-Deputy Commissioner,
Budgam

DIPK No: 8472/25

چکوترا۔۔۔توانائی سے بھرپور پھل

نئی دہلی (ایم این این): ہماری صحت کے لیے تو اہم ہیں ہی ،ساتھ حسن کے لیے بھی ان کی افادیت بہت زیادہ ہے۔چکوترے کے چھلکوں کا سفوف تیار کر کے اُس کے رس میں ملا لیں۔حساس جلد کی صورت میں کچھ مقدار گلیسرین کی بھی شامل کرلیں ،روزانہ رات کو سوتے وقت چہرے پر اس آمیزے کا لیپ کریں اور صبح ٹھنڈے پانی سے چہرے کو دھولیں۔یہ آمیزہ چند ہفتوں تک استعمال کرنے سے جلد پر تازگی لوٹ آتی ہے۔طبی ماہرین نے مسلسل تجربات کے بعد انکشاف کیا ہے کہ سٹرس فروٹ (FruitCitrus) میں موجود تیزابیت کا عنصر بڑھاپے کے خلاف ڈھال ہوتا ہے۔ان پھلوں میں اناس ،لیموں ،نارنگی ،مالٹا ،کینو اور چکوترا شامل ہیں۔اس ضمن میں رسیلا پھل چکوترا یعنی'' گریپ فروٹ'' اہمیت کا حامل ہے کیونکہ اس پھل کے رس میں ایسی معدنیات ،نمکیات اور وٹامن کا ذخیرہ محفوظ ہے جو انسانی جسم کے خلیاتی نظام کی توڑ پھوڑ کے عمل کو محدود کر دیتا ہے۔چکوترے کے کھارے پن میں ایسے اجزاء پائے جاتے ہیں جو نظام ہضم کو نقصان پہنچانے والے جراثیم کو روک تے ہیں۔ایک درمیانی سائز کے چکوترے میں اٹھارہ ملی گرام (18mg) فاسفورس شامل ہوتا ہے۔جو ہڈیوں کے لئے مفید ہے۔چکوترے کا رس اور گودا تو فائدہ مند ہے ہی ،لیکن اس کے چھلکے بھی نزلہ ،زکام اور موسمی امراض سے تحفظ فراہم کرنے کا قدرتی ذریعہ ہیں۔ماہرین کے مطابق ہر کھانے کے بعد چکوترے کا رس استعمال کرنے والے افراد اپنا زائد وزن کم کرنے میں کامیاب رہتے ہیں ،دراصل جو ہارمونز جسم میں موٹاپے کے باعث بنتے ہیں ،چکوترا اُن کے خلاف مزاحمت پیدا کر کے جسم میں موجود زائد چربی کو گھٹانے اور وزن کو متوازن رکھنے میں معاونت کرتا ہے۔چکوترے میں موجود وٹامن سی جسم کو مختلف وائرس (Viruses) سے تحفظ فراہم کرتا ہے ،خون کی روانی کو معتدل رکھتا ہے اور خون کی شریانوں اور پٹھوں پر جمع ہونے والی مضر صحت چکنائی کو بتدریج تحلیل کرنے میں مفید ہے۔رسیلے اور ترش پھلوں کا سب سے اہم جز'' اسکاربک ایسڈ'' (AcidAscorbic) ہے جو جسم کے پٹھوں ،عضلات اور ہڈیوں کی افزائش کے لیے ضروری ہے۔ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ ایسڈ تکسیدی (آکسیڈیشن) مادوں کا خاتمہ کرتا ہے۔مانع تکسید ہونے کی وجہ سے یہ جسم پر حملہ آور ہونے والے جراثیموں کا خاتمہ کرتا ہے۔''اسکاربک ایسڈ'' (AcidAscorbic) کی خاص مقدار کی انسانی جسم کو ہر روز ضرورت ہوتی ہے۔ایک اندازے کے مطابق درمیانے سائز کے ایک سنگترے یا چکوترے میں تقریباً 107 فیصد وٹامن سی موجود ہوتا ہے۔جس کے تجزیہ سے معلوم ہوتا ہے کہ وٹامن سی کی نصف سے زائد مقدار اسکاربک ایسڈ AcidAscorbic پر مشتمل ہوتی ہے۔اسکاربک ایسڈ (AcidAscorbic) سے تیار ادویات جلد کی خارش کے علاج کے لیے استعمال کی جاتی ہیں۔کینسر کے خلاف ایک ڈھال ماہرین غذائیت کے مطابق ایک گلاس چکوترے کا رس خون کو نا صرف بتدریج صاف کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے بلکہ اس میں موجود چربیلے مادوں کو توڑ کر خون کو گاڑھے پن سے محفوظ رکھتا ہے۔چکوترے کا رس اور گودا سرطان میں بھی مفید بتایا جاتا ہے۔ویسے تو تقریباً تمام اقسام کے پھل اور سبزیاں بیماریاں کے خلاف قوتِ مدافعت فراہم کرتی ہیں ،لیکن چکوترے کے متعلق تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ یہ رسیلا پھل سرطان کے خلیوں کی افزائش پر اثر انداز ہونے کی صلاحیت رکھتا ہے۔چکوترا پان ،سگریٹ اور دیگر نشہ آور اشیاء کے شوقین افراد کو نکوٹین سمیت دیگر مضر صحت اجزاء کے نقصاندہ اثرات سے محفوظ رکھتا ہے۔اس پھل کے استعمال سے نشے کی طلب میں کمی دیکھنے میں آئی ہے۔ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر نشے کے عادی مریض روزانہ چکوترے یا سنگترے کے رس کا وافر مقدار میں استعمال شروع کردیں ،تو نشے کی طلب میں کمی ہونے لگے گی۔روزانہ کھانے کے بعد چکوترے کا استعمال خون میں نکوٹین کی مقدار کو کم کرنے کا باعث بنتا ہے۔یہ تو سب ہی جانتے ہیں کہ خون میں نکوٹین کی مقدار مضر صحت ہوتی ہے۔قدرت نے اس کا علاج چکوترے کی صورت میں پیدا کیا ہے۔چکوترے کا چاہے رس نکال کر پیا جائے یا گودا کھایا جائے ،یہ دونوں صورتوں میں مفید ہے۔چکوترا گلوکوز کے حصول کا ذریعہ چکوترا اپنے اندر بھرپور توانائی رکھتا ہے اور اس میں گلوکوز بھی شامل ہے۔گلوکوز انسانی صحت کے لیے اہم جز ہے۔چکوترے میں پائے جانے والے وٹامن سی ،گلوکوز اور وٹامن پی کی وافر مقدار جلد کی بیرونی سطح کو شفاف ،صحت مند اور داغ دھبوں سے محفوظ رکھتی ہے۔اگر صبح نہار منہ اچھے قسم کے چکوترے کی پھانکوں پر پسی ہوئی سیاہ مرچ چھڑک کر کھائی جائے تو بھوک میں اضافہ ہوتا ہے۔اس کے رس میں شہد ملا کر پینا جسمانی کمزوری کے لیے مفید ہے۔روزانہ چکوترا کھانے سے صحت مند خون چہرے سے نمایاں ہوتا ہے۔ماہرین غذائیت کے مطابق چکوترے میں موجود اجزا Flavonoids کا کردار بہت اہم ہے۔یہ مختلف جراثیموں کے خلاف عمل کرتے ہوئے قوتِ مدافعت بڑھاتا ہے۔مضر کولیسٹرول کو متوازن رکھتے ہوئے دل کے ممکنہ دوروں سے محفوظ رہا جا سکتا ہے۔یہ جسم میں گلوکوز کی مقدار کو اعتدال سے بڑھنے نہیں دیتا اور اس طرح ذیابیطس کے مرض میں مبتلا افراد کی آنکھوں میں موتیا اترنے کے عمل کو بھی روکتا ہے۔چکوترے میں وٹامن سی کے علاوہ پوٹاشیم بھی پایا جاتا ہے۔اس کے استعمال سے بلڈ پریشر متوازن رہتا ہے۔چکوترے کے استعمال سے نیند بھی اچھی آتی ہے۔پر سکون نیند انسانی صحت پر مثبت اثرات مرتب کرتی ہے۔چکوترے کا باقاعدہ استعمال جسم کی اضافی چربی ختم کر کے وزن کو متوازن رکھتا ہے۔اس میں موجود مخصوص اجزاء ،جنہیں Phytochemicals کہا جاتا ہے ،کی موجودگی انسان کو زیادہ عرصے تک جوان اور توانا رکھتی ہے۔چکوترا اور دانتوں کا علاج چکوترا دانتوں اور مسوڑھوں کی بیماریوں میں مفید ہے۔اس میں موجود وٹامن سی خون رستے مسوڑھوں کو درست کرتا ہے۔اس کے اینٹی آکسیڈنٹ اثرات مسوڑھوں کو جلد ٹھیک کرنے میں معاونت کرتے ہیں۔ماہرین کے مطابق مسوڑھوں کے امراض میں مبتلا لوگ اگر دو ہفتوں تک دو عدد چکوترے روز کھالیں تو اس سے ان کے دانتوں سے خون بہنا ختم ٹھیک ہوسکتا ہے۔واضح رہے کہ مسوڑھوں کی بیماریوں کی وجہ سے بعض افراد کئی دانتوں سے محروم ہوجاتے ہیں۔چکوترے استعمال کرنے والے افراد دانتوں اور مسوڑھوں کے امراض سے محفوظ رہتے ہیں۔پیٹ کی اکثر بیماریوں دانتوں کے امراض سے ہوتی ہیں۔خواتین روزمرہ کی خوراک میں چکوترے کا استعمال ضرور رکھیں۔چکوترے کے چھلکوں سے ایسے مربہ جات تیار کیے جاتے ہیں جو خصوصاً معمر افراد ،بچوں اور مریضوں کو ٹھنڈے موسم کے مضر اثرات سے محفوظ رکھتے ہیں۔چونکہ چکوترے کے استعمال سے بلڈ پریشر متوازن رہتا ہے اور نیند بھی اچھی آتی ہے اور نیند حسن وصحت کے لیے بہت ضروری ہے۔پر سکون اور متوازن نیند لینے والی خواتین کی صحت بھی اچھی ہوتی ہے اور دلکشی میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔لہٰذا چکوترے کو اپنی روزمرہ کی غذا میں شامل رکھیے ،یہ توانائی سے بھرپور پھل بہت کم مدت کے لیے آتا ہے اور جلد ہی غائب ہوجاتا ہے۔لہٰذا جب تک چکوترے دستیاب ہیں ،انہیں خوب استعمال کرتے رہیں کیونکہ یہ مفید پھل ہے۔چکوترے کی اسی اہمیت وافادیت کے باعث مغربی دنیا میں اسے ''فروٹ آف لائف'' بھی کہا جانے لگا ہے۔

بادام قلب کا محافظ

نئی دہلی (ایم این این): صحت کے لیے بادام کو مفید بتاتے ہیں۔امریکا میں حالیہ تحقیق سے یہ معلوم ہوا ہے کہ بادام کھانے سے دل کی بیماری کا خطرہ نمایاں طور پر کم ہوجاتا ہے۔بادام جسم میں کولیسٹرول کی سطح کم کرتا ہے۔اس میں دل کو تقویت پہنچانے والے وٹامنز اور معدنیات ہوتے ہیں۔جن میں وٹامن ای ،میگنیزیم اور کیلشیم شامل ہیں۔بادام میں اعلیٰ درجہ کی غذائیت پائی جاتی ہے۔بادام ایسا موثر اور توانائی بخش میوہ ہے جس سے جسم و دماغ دونوں کو فائدہ ہوتا ہے۔بادام کو خوب چبا چبا کر کھانا چاہیے۔اس طرح اس میں زیادہ لعاب دہن شامل ہوتا رہتا ہے جو اسے ہضم کرنے میں مددگار ہوتا ہے۔اس طرح دانت بھی مضبوط ہوتے ہیں۔عمر رسیدہ لوگوں کے دانت کمزور ہیں وہ بادام کو چبا نہیں سکتے جبکہ پیسٹ کو آسانی سے کھا لیتے ہیں۔پیسٹ بنانے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ بادام توڑ کر ان کی گریاں نکال لیں۔گریوں کو گھنٹہ بھر پانی میں بھگودیں۔ان کے اوپر کا باریک چھلکا اتار دیں۔گریوں کو اچھی طرح گرائنڈ کرلیں۔یا سردائی کی طرح پیسٹ بنالیں۔یہ پیسٹ زود ہضم ہونے کے ساتھ ساتھ جلد جزو بدن ہوتا ہے۔بادام کا مکھن کھانے والوں کو نہ صرف عمدہ اعلیٰ قسم کی پروٹین میسر آتی ہے بلکہ دیگر اعلیٰ ترین غذائی اجزاء بھی وافر مقدار میں میسر آجاتے ہیں۔بادام کی بہترین غذائی صورت بادام کا دودھ ہوتا ہے۔یہ دودھ وٹامنز سے بھرپور ہوتا ہے۔بادام کے دودھ میں گائے بھینس کے دودھ کی نسبت زیادہ خوبیاں پائی جاتی ہیں۔ہضم ہونے میں بھی یہ دودھ گائے کے دودھ سے زیادہ جلدی ہضم ہوجاتا ہے جن دودھ پینے والے بچوں کو گائے کا دودھ موافق نہ ہو ،ان شیر خوار بچوں کے لیے بادام کا دودھ مفید غذا ہے۔بادام کا دودھ تیار کرنا بھی آسان ہے۔بادام کا پیسٹ جس کو بنانے کا طریقہ پہلے بیان کیا جاچکا ہے 250 گرام پیسٹ میں 750 ملی لیٹر ابلا ہوا پانی ٹھنڈا کر کے شامل کرنے سے ایک لیٹر دودھ تیار کیا جاسکتا ہے۔ایک سو گرام مغز بادام میں پروٹین 8 . 0 2 فیصد ،معدنی اجزاء 2.9 فیصد ،رطوبت 5.2 فیصد ،چکنائی 9 . 8 5 فیصد ،کار بوہائیڈریٹس ، 5 . 1 0 فیصد اور ریشے 1.7 فیصد ہوتے ہیں۔جبکہ اسی مقدار مغز بادام کے معدنی اور حیاتینی اجزاء میں فاسفورس 490 ملی گرام ،آئرن 4.5 ملی گرام ،کیلشیم 2 3 0 ملی گرام نایاسین 4.4 ملی گرام کے علاوہ کچھ وٹامن بی کمپلیکس بھی شامل ہوتی ہے۔100 گرام مغز بادام کی غذائی صلاحیت 665 کیلوریز ہے۔بادام میں پائی جانے والی چکنائی میں روغن زیادہ نہیں ہوتا۔اسی وجہ سے یہ فائدہ مند چکنائی قرار دی جاتی ہے۔1 0 0 گرام مغز بادام میں لائنولیک ایسڈ کی مقدار گیارہ گرام کے قریب ہوتی ہے۔یہ کولیسٹرول کی سطح کو کم کرنے میں مفید ہے۔ذیل میں بادام کے چند طبی استعمال دیے جارہے ہیں۔وہ حضرات جن کے معدے کمزور ہوں ،انہیں قبض دور کرنے کے لیے سات گرام روغن بادام میں گرم دودھ ملا کر پینا مفید ہے۔بادام کی طبی خوبیوں کا دارومدار بنیادی طور پر کاپر ،آئرن اور وٹامن بی 1 پر ہے۔یہ ایسے کیمیائی اجزاء ہیں جن کے باہمی تعاون کے نتیجے میں توانائی منظم ہوتی ہے۔بادام استعمال کرتے رہنے سے دماغی طاقت برقرار رہتی ہے۔اعصاب میں مضبوطی آتی ہے۔بادام کے پیسٹ میں دودھ کی کریم اور تازہ گلاب کی کلیاں ملا کر ہر روز چہرے پر لگاتے رہنے سے چہرے کی رنگت میں نکھار آتا ہے۔جلد ملائم اور خشکی میں مفید ہے۔اس کے باقاعدہ استعمال سے قبل ازوقت پیدا ہونے والی جھریاں رک جاتی ہیں۔کیل مہاسے اور پھنسیوں میں بھی مفید ہوتا ہے۔ایک چمچ روغن بادام میں ایک چمچ آملہ کا رس ملا کر سر پر مساج کرتے رہنے سے بالوں کا گرنا بند ،خشکی اور سکری کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔روغن بادام کا مستقل استعمال بالوں کو قبل ازوقت سفید ہونے سے روکنے میں بھی مفید ہے۔بال لمبے اور چمکدار ہونے کے ساتھ ساتھ گھنے ہوجاتے ہیں۔پہلے عام خیال یہ تھا کہ بادام یا گری دار میوہ کھانے سے انسان موٹا ہوجاتا ہے ،لیکن امریکا میں لاس اینجلس کے طبی تحقیقی مرکز کے ڈائرکٹر ڈاکٹر جین اسپلر نے اس خیال کو رد کیا ہے۔ڈاکٹر جین کا کہنا ہے کہ بادام دل کی صحت کے لیے مفید ہے۔سوال یہ ہے کہ بادام کی اس خصوصیت کی وجہ کیا ہے؟ پہلی بات تو یہ ہے کہ بادام غیر سیر شدہ چکنائی Monounsaturated Fats) کے حصول کا ایک اچھا ذریعہ ہے اور اس میں سیر شدہ چکنائی (FatsSaturated) بہت کم ہوتی ہے۔یہ چکنائی بھیڑ ،بکری ،کے گوشت اور دودھ سے تیار شدہ اشیاء میں پائی جاتی ہے اور دل کی بیماری کا خطرہ بڑھاتی ہے۔دوسری بات یہ ہے کہ بادام میں ایک خاص قسم کے ریشے کی خاصی مقدار پائی جاتی ہے جو کولیسٹرول کی سطح کم کرنے میں مفید ہے۔تیسری بات یہ کہ بادام میں کچھ نباتی کیمیائی اجزا ایسے پائے جاتے ہیں جو دل کی بیماری کا خطرہ کم کردیتے ہیں۔یہ اجزا صابوتین (Saponins) اور اسٹیرول (Sterols) وغیرہ ہیں۔اور آخری بات یہ کہ بادام میں پائے جانے والے پروٹین کا خون میں شامل چکنائی پر اچھا اثر پڑتا ہے۔ڈاکٹر جین کا کہنا ہے کہ'' ایک بات یقین سے کہی جاسکتی ہے۔جن لوگوں کو کولیسٹرول کی زیادتی ہو اور وہ اسے کم کرنے والی غذا کھارہے ہیں انہیں چاہیے کہ وہ بادام کو اپنی غذا میں شامل کریں۔'' کچھ دیگر جائزوں سے بھی پتا چلا ہے کہ دل کے لیے مفید غذا میں اگر بادام کی خاصی بڑی مقدار بھی شامل کردی جائے تو خون میں کولیسٹرول کی مجموعی سطح اور مضر صحت کولیسٹرول ایل ڈی ایل کی سطح کم ہوتی ہے اور مفید صحت کولیسٹرول ایچ ڈی ایل کی سطح برقرار رہتی ہے۔

پستہ

نئی دہلی (ایم این این): بھونے پستے کھانے کا مزہ ہی کچھ اور ہے۔خوش ذائقہ ہونے کے باعث پستے کو مٹھائیوں میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔اگرچہ اکثر لوگ پستے منہ کا ذائقہ تبدیل کرنے کی غرض سے استعمال کرتے ہیں ،تاہم ان کی غذائی و دوائی افادیت بہت زیادہ ہے۔پستے میں وٹامن بی پایا جاتا ہے ،اس کے علاوہ کیلشیم اور پوٹاشیم بھی اچھی خاصی مقدار میں ہوتے ہیں۔طب مشرقی کے مطابق یہ حرارت غریزی پیدا کرتا ہے۔اعضائے رئیسہ (دل ،جگر اور دماغ) اور معدے کے لیے مفید ہے۔100 گرام پستے میں 594 حرارے (کیلوریز) ہوتے ہیں۔پستہ حافظے اور دماغ کو طاقت دیتا ہے۔جسم کو فربہ کرتا ہے۔معدے اور گردوں کو تقویت بخشتا ہے۔جسمانی قوت کو بڑھاتا ہے۔جگر کے سدوں کے لیے مفید ہے اور خون کو صاف کرتا ہے۔کھانسی میں مفید ہے۔بلغم کو دور کرتا ہے۔پستے کا استعمال حد اعتدال میں ہی مناسب ہے ،وگرنہ پتی اچھل سکتی ہے ،جس میں جسم پر خارش ہو کر دوڑے پڑ جاتے ہیں۔ایک حالیہ تحقیق کے مطابق ماہرین طب وصحت کا کہنا ہے کہ پستہ جسم میں کولیسٹرول کی سطح کو کم کرنے کے ساتھ ساتھ خون کے تھکے (کلاوٹ) ختم کرتا ہے اور شریانوں کے سکڑنے اور تنگ ہونے کے عمل کو بھی روکتا ہے۔مٹھی بھر پستے روزانہ کھانے سے امراض قلب کے خطرے سے کافی حد تک محفوظ رہا جاسکتا ہے۔ماہرین نے ایک گروپ کو روزانہ تقریباً نوے گرام پستے کھلائے۔ایک ماہ کے بعد معلوم ہوا کہ ان کے مجموعی کولیسٹرول میں 8.4 فیصد کمی واقع ہوگئی ،جبکہ مضر صحت کولیسٹرول بھی کم ہوا۔جن غذاؤں میں پستہ شامل کیا جاتا ہے ان غذاؤں کے استعمال کرنے والوں میں مفید صحت کولیسٹرول کے مقابلے میں مضر صحت کولیسٹرول کی مقدار کم رہتی ہے جس سے اندازہ ہوجاتا ہے کہ یہ میوہ انسانی جسم کو امراض سے محفوظ رکھنے میں معاون ہے اور مدافعتی نظام کو مضبوط بناتا ہے۔پستے میں بہت بڑے مقدار میں مانع تکسید اجزاء پائے جاتے ہیں ،جو عام طور پر گہری کی سبز پتوں والی سبزیوں میں ہوتے ہیں۔

گڑ غذا بھی دوا بھی

نئی دہلی (ایم این این): بالخصوص دیہات میں گھر آنے والے مہمانوں کو گڑ یا شکر کا شربت بطور تواضع پیش کیا جاتا تھا ،جو میٹھا ہونے کے ساتھ ساتھ بے حد غذائی اور دوائی افادیت کا حامل ہوتا ہے۔مگر اب حالات بدل چکے ہیں۔شہروں کی بات تو چھوڑیے ،دیہات میں بھی لوگ گڑ اور شکر کو بھول چکے ہیں۔سفید چینی جسے سفید زہر کہنا زیادہ مناسب ہوگا ،کے فدائی اور شیدائی ہوچکے ہیں اور گڑ یا شکر کے بجائے چینی بہت زیادہ کھا رہے ہیں۔حال آنکہ ذرائع ابلاغ کے باعث پیدا ہونے والے شعور وآگہی کی وجہ سے دیہاتی بھی چینی کے نقصانات اور گڑ کی غذائی اور دوائی افادیت کے بارے میں خوب جانتے ہیں ،مگر دولت کی ہوس کے باعث گنا شوگر ملوں کو فروخت اور تیار کردہ گڑ کو برآمد کردیتے ہیں۔صورتِ حال یہ ہے کہ آج کے زمانے میں گڑ کھانے والوں کو قدامت پسند اور دیہاتی کا لقب دیا جاتا ہے۔اب تو کوئی اپنے مہمان کو گڑ یا شکر کی چائے پیش کرنے کا خیال بھی دل میں نہیں لاتا۔سفید چینی کو سفید زہر کا نام دیا گیا ہے۔انسانی جسمانی نظام کو تباہ کرنے میں اس کا کوئی ثانی نہیں ہے ،کیوں کہ اسے سفید دانے دار بنانے کے لیے خطرناک قسم کے کیمیائی اجزاء استعمال کیے جاتے ہیں۔اگر کیمیائی اجزاء استعمال نہ کیے جائیں تو چینی کی اتنی شفاف رنگت نہیں ہوسکتی۔چینی زیادہ کھانے کے باعث اس کی قیمتوں میں بھی بے پناہ اضافہ ہورہا ہے۔ہمارے ہاں گنا بکثرت کاشت کیا جاتا ہے۔آپ موسم سرما میں کسی دیہاتی علاقے میں چلے جائیں تو گنے کے لہلہاتے ہوئے کھیت نظر آئیں گے ،مگر یہ سب تجارتی بنیادوں پر کاشت کیا جاتا ہے ،جب کہ پہلے صرف گھریلو استعمال کے لیے کاشت کیا جاتا تھا۔اب کسان تجارتی بنیادوں پر کاشت کرکے بڑا منافع کما رہے ہیں۔شوگر ملوں کی کثرت کے باعث گنے کی مانگ بڑھ چکی ہے۔اس کی قیمت بہت زیادہ ہوگئی ہے۔اگر کچھ لوگ گنے سے گڑ اور شکر بناتے ہیں تو وہ گھریلو استعمال کے بجائے تجارتی بنیادوں پر افغانستان بھیج دیتے ہیں۔اس طرح گڑ کی قیمتیں بھی آسمان سے باتیں کرنے لگی ہیں۔اس وقت جتنے بھی شربت بازار میں دستیاب ہیں ،سب مصنوعی چینی سے تیار کردہ ہیں۔دیکھنے میں تو یہ بھلے لگتے ہیں ،مگر حقیقت میں میٹھا زہر ہیں اور لوگ پی رہے ہیں۔گڑ یا شکر سے بنائی گئی چائے کا اپنا ہی مزہ ہوتا ہے۔یہ نہ صرف لطف دیتی ہے ،بلکہ نظام ہضم کی اصلاح بھی کرتی ہے۔پہاڑی علاقوں کے رہنے والے اب بھی گڑ اور شکر کی چائے بناتے اور پیتے ہیں۔موسم برسات میں گڑ کی روٹیاں بہت لطف دیتی ہیں۔موسم سرما میں دیہات میں تلوں اور السی کو بھون کر ،پھر اس میں گڑ ملا کر لڈو بنا کر کھائے جاتے تھے۔اس میں گھی کی آمیزش لطف دوبالا کردیتی۔اسی طرح چنے اور مکئی کو بھون کر گڑ ملا کر دوستوں اور مہمانوں کو کھلایا جاتا تھا۔یوں نہ صرف ہر عمر کے لوگ اس سے لطف اندوز ہوتے ،بلکہ جسم کو حرارت پہنچا کر کئی امراض سے محفوظ بھی رہتے تھے۔مذکورہ بالا اشیا کا کھانا موسم سرما میں سردی کی شدت سے محفوظ رکھتا ہے۔مگر اب طرزِ زندگی میں تبدیلی آچکی ہے۔ان صحت بخش غذاؤں کے بجائے مہمانوں کی خاطر مدارت چینی سے بنی ہوئی چائے اور مٹھائیوں سے کی جاتی ہے اور ہر کوئی اس کے نقصانات جاننے کے باوجود کھاتا ہے ،یہاں تک کہ دیہی علاقوں میں گڑ کی جگہ رنگ برنگی مٹھائیاں تواضع کے لیے پیش کی جاتی ہیں۔گزرے وقتوں میں دیسی طب کے ماہرین برسوں پرانا گڑ نسخوں میں استعمال کرتے تھے ،کیوں کہ گڑ جس قدر پرانا ہوتا ہے ،اس کی افادیت بڑھ جاتی ہے۔سفید چینی کے باعث موٹاپے اور ذیابیطس کے امراض میں بہت اضافہ ہوا ہے۔دیہات کے لوگ گڑ کھاتے تھے ،اس لیے ذیابیطس کے مرض سے محفوظ رہتے تھے۔گڑ کئی امراض کے علاج کے لیے بھی کھایا جاتا ہے۔پرانا گڑ کھانسی اور دمے کو دور کرنے کے لیے بھی مفید ہے۔پہلے وقتوں میں لوگ ہاضمے کے لیے کھانے کے بعد تھوڑا سا گڑ کھاتے تھے۔پرانا گڑ قبض ختم کرنے کے لیے بہت فائدہ مند ہے اور کوئی اس کا متبادل نہیں ہے۔اطبا معجون کو گڑ کے شیرے میں تیار کرتے ہیں۔اس طرح اس کی افادیت بڑھ جاتی ہے۔گڑ انسان کے اعصابی نظام کو طاقت بخشتا اور بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے۔کپڑے کی ملوں اور کپاس کی فیکٹریوں میں کام کرنے والے لوگ کام ختم کر کے گڑ کھاتے ہیں۔یوں معدے کے اندر داخل ہونے والے روئی کے ذرات اور مضر صحت کیمیائی اجزاء جسم سے خارج ہوجاتے ہیں۔گڑ کی چائے بچوں کی کھانسی اور بلغم کے اخراج میں مفید ہے اور معدے کو بھی درست رکھتی ہے۔گڑ اور شکر میں وہ تمام اوصاف موجود ہیں ،جو گنے کے رس میں ہوتے ہیں ،بہ شرطے کہ کسان اس کو سفید کرنے کے لیے بے تحاشا سوڈا اور دوسرے کیمیائی اجزاء استعمال نہ کرے۔اگر بے تحاشا سوڈا اور کیمیائی اجزاء سے گڑ کو سفید کیا جائے تو یہ مضر صحت ہوجاتا ہے۔گڑ کی میل کاٹنے کے لیے بھنڈی کا رس بہتر ہوتا ہے۔اس طرح گڑ بھی صاف اور شفاف ہوجاتا ہے اور مضر صحت بھی نہیں ہوتا۔گڑ میں خشک میوے شامل کر کے تھوڑا سا دیسی گھی ملا کر موسم سرما میں کھانا مفید ہے۔اگرچہ اس گڑ کی رنگت سیاہی مائل ہوتی ہے مگر افادیت اور مزہ بہت ہوتا ہے۔طب یونانی کی رو سے گڑ جسم کو موٹا کرتا ہے۔گنے کے رس کو خوب پکا کر جما لیا جاتا ہے اور جب کچھ ٹھنڈا ہوجائے تو ہاتھوں سے مل کر سفوف بنانے سے سرخ شکر تیار ہوجاتی ہے۔طب کے ماہرین کے مطابق روزانہ پچاس گرام تک گڑ کھانا کافی ہوتا ہے۔گڑ کا رنگ گولڈن براؤن سے گہرا براؤن ہوتا ہے۔عام خیال یہ ہے کہ ہلکے رنگ کا گڑ بہتر معیار کا ہوتا ہے۔اسی وجہ سے گڑ بنانے والے کئی طرح کے رنگ کاٹ کیمیائی اجزاء ڈال کر اس کا رنگ ہلکا پیلا کر دیتے ہیں ،جب کہ یہ صحت کے لیے اچھا نہیں ہوتا۔

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ General Insurance Limited
Caringly yours

Bajaj GIL Health Guard Policy helps you stay on guard financially so that you and your family members are always safe from uncertain medical events.

Key Features & Benefits

- *Pre and Post-Hospitalization Expenses*
- *Preventive Health Check-Up*
- *Recharge Benefit*
- *Super Cumulative Bonus (Platinum Plan)*

To know more, contact your **J&K Banks Relationship Manager**

BajajGeneral Insurance Limited. Bajaj GIL House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP23069V032223 - Extra Care Plus , BAJHLIA24087V022324 - Health Prime Rider | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj General Insurance Limited [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BJAZ-P-JK-0013/03-11-2023

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,